DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.01.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان میں کائنا ٹک انٹیلی جنس بیس آپریشن کی ضرورت ہے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	کالعدم تنظیموں کے اہم کمانڈر قومی دھارے میں شامل نوجوان ہتھیار اٹھا کر اپنا مستقبل تباہ نہ کریں صوبائی وزراء	جنگ ودیگر اخبارات
03	حب کا امن کسی کو خراب کرنے نہیں دینگے علی حسن زہری۔	انتخاب حب ودیگر اخبارات
04	معیاری تعلیم شعوری اور سماجی ترقی کے لئے ناگزیر ہے، شعیب نوشیروانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	علی حسن زہری نے ژوب کے بچوں کی فیس بلوچستان بورڈ میں جمع کرادی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	ترقیاتی کاموں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، سردار کوہیار ڈومکی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	حکومت شاہراہوں کی بہتری کیلئے کوشاں ہے۔ میر سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	نجی شعبے میں 2 لاکھ 15 ہزار نئی ملازمتیں پیدا کی جائینگی، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	کالعدم تنظیموں کے دو اہم کمانڈروں نے ساتھیوں سمیت ہتھیار ڈال دیئے قومی دھارے میں شامل، پہاڑوں سے اترنے والوں کو خوش آمدید کہیں گے، ظہور بلیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	نیو گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ سے بین الاقوامی پروازوں کا باضابطہ آغاز پہلی فلائٹ مسقط پہنچ گئی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
11	محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی اپنے افسر کے خلاف کارروائی کی درخواست۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کے خلاف کریک ڈاؤن۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	پشین پولیس نے مغوی بچے بازیاب کرا لیے اغواء کار گرفتار۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بارش اور برفباری والا سسٹم بلوچستان سے نکل گیا پی ڈی ایم اے۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	ڈی سی کوئٹہ ہسپتال کے مسلسل غیر حاضر ملازمین پر برہم۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	عوام میں پولیس تھانوں سے تحفظ کا احساس پیدا کرنا چاہیں، ڈاکٹر مالک۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	پیکا قانون میں اپوزیشن کی تجاویز شامل غلط رنگ نہ دیا جائے، جمال رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	کتب ضبط کر کے طلباء کو گرفتار کرنا جاہلانہ سوچ ہے، سردار رند۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوسٹ گارڈز عملے نے اوتھل وجیوانی سے 34.505 کلوگرام چرس برآمد کر لیا، ڈیرہ جمالی گاڑی بارودی سرنگ سے ٹکرا گئی 3 افراد شدید زخمی، حب فائرنگ کے تبادلے میں پولیس کانسٹیبل شہید ایس ایچ او زخمی، اوستہ محمد بائی پاس بلوچ ہوٹل کے قریب سے نعش برآمد۔

عوامی مسائل:

غیر معیاری مصالحہ جات کینسر جیسی مہلک بیماریاں پھیلانے لگے، کوئٹہ میں ادویات کی قیمتوں میں اضافہ شہریوں کی مشکلات بڑھ گئیں، منوجان روڈ سرور ٹاؤن میں صفائی کی صورتحال ابتر۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.01.2025

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان کے تمام مسائل کے حل کیلئے کوشاں**" کہ عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے یہ بات حقیقت پرمبنی ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی گذشتہ ادوار میں بلوچستان پیکج اور این ایف سی ایوارڈ کا نفاذ کیا تھا جو بلاشبہ بلوچستان اور اس کی عوام کے ساتھ یک جہتی کا اظہار ہے۔ کیونکہ ان دونوں سے بلوچستان اور اس کے عوام مستفید ہوئے۔ اب بھی بلوچستان بے شمار مسائل سے دوچار ہے جن کا تعلق وفاق سے ہے۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ان مسائل کو حل کرنے میں وفاق کی جانب سے سردمہری کا مظاہرہ کیا جارہا ہے۔ بدقسمتی سے وفاق میں جو بھی حکومت آتی ہے وہ بلوچستان کے مسائل حل کرنے کے بڑے بلند دعوے کرتی ہے۔ لیکن اس پر عملی طور پر اقدامات نہیں کیے جاتے جس کے باعث یہ مسائل جوں کے توں رہتے ہیں جو کہ بلاشبہ اس صوبے کے ساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ گزشتہ روز صدر مملکت آصف علی زرداری نے جھالاوان عوامی پینل کے سربراہ میر شفیق الرحمٰن مینگل سے ایوان صدر میں ہونے والی ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے تمام مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہیں۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کی تعمیر و ترقی اور سرمایہ کاری کے مواقع و امکانات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Mir sarfarz Bugtis impactful Presence at Davos " کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔\

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں معاشی سرگرمیاں مستقبل میں خطے میں ترقی و خوشحالی کے روشن امکانات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**سڑکوں پر احتجاج کے طریقہ کار کو تبدیل کرنے کی ضرورت ھے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**سرمایہ کاری کے مواقع وزیر اعلیٰ بلوچستان کا مبنی بر حیثیقت اظھاریہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**پانی کی تقسیم پر سندھ کا مقدمہ** " کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | ہفتہ 24 رجب 1446ھ 25 جنوری 2025ء صفحات 08 | شمارہ 209

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

بلوچستان میں سمارٹ کائنٹک انٹیلی جنس بیس آپریشن کی ضرورت ہے، سرفراز بگٹی

دنیا کی کونسی ایسی ریاست ہے جو علیحدگی پسندوں کو سڑکوں یا جلسوں میں برداشت کرتی ہے دہشتگرد کو دہشتگرد ہی سمجھنا چاہئے، وزیراعلیٰ

بلوچستان میں دو قسم کی دہشتگردی ایک نام نہاد ناراض بلوچ دوسری مذہب کے نام پر ہے ریاستی پالیسی جاری رہی تو جلد صوبے میں امن وامان بحال ہو جائیگا

بلوچ یکجہتی کمیٹی کہتی ہے ہم پر امن ہیں اور جہاں جاتی ہے وہاں پہلے پاکستان کا جھنڈا اتار کر اسے آگ لگاتی ہے، نجی ٹی وی سے گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبہ پاکستان سمیت بلوچستان کیلئے گیم چینجر ہے ہمارے کلچر میں خواتین کا بہت احترام ہے، انہیں خودکش نہیں بنایا جاتا بلکہ ان کیلئے آکسفورڈ یونیورسٹی کے دروازے کھولے ......

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

جاتے ہیں بلوچستان میں تحریک انصاف نظر نہیں آرہی ہے بلوچستان میں سمارٹ کائنٹک انٹیلی جنس بیس آپریشن کی ضرورت ہے بلوچستان میں دو قسم کی دہشتگردی جاری ایک نام نہاد ناراض بلوچ دوسری مذہب کے نام پر ہے ریاستی پالیسی جاری رہی تو وہ دن دور نہیں کہ بلوچستان میں امن وامان بحال ہو جائے گا دنیا کی کونسی ایسی ریاست ہے جو علیحدگی پسندوں کو سڑکوں یا جلسوں میں برداشت کرتی ہے دہشتگرد کو دہشتگرد ہی سمجھنا چاہئے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبہ پاکستان سمیت بلوچستان کیلئے گیم چینجر ہے جس سے بلوچستان کے لوگوں کو براہ راست فائدہ اور روزگار ملے گا ریکوڈک منصوبے سے وہاں کے مقامی لوگوں کی زندگی میں بہتری آئے گی بلوچستان میں انٹرنیشنل پارٹنرز آرہے ہیں جس سے پاکستان اور بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا ہمارے لئے پاکستان سے زیادہ کوئی بھی ملک اچھا نہیں ہے ریکوڈک جس علاقے میں ہے یہ ایک پرامن علاقہ ہے انہوں نے کہا ہے کہ ریاست پاکستان کو تین قسم کے چیلنجز کا سامنا ہے حکومت بلوچستان کو ان چیلنجز کا ادراک ہے ہم سیاسی لوگ ہیں اور سیاسی طور پر معاملات حل کرنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ پورے پاکستان کے لوگوں کو پتا ہونا چاہئے کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی کہتی ہے کہ ہم پرامن ہیں اور احتجاج کا حق رکھتے ہیں اسی آئین نے ہمیں آرگنائز کرنے کا حق دیا ہے اور بلوچ یکجہتی کمیٹی جہاں جاتی ہے وہاں جاتے ہوئے پہلے پاکستان کا جھنڈا اتار کر آگ لگاتی ہے پھر اپنی تقریبات میں نام نہاد ترانے پر سینہ پر ہاتھ رکھتی ہے آخر میں بلوچی حلف لیتے جس میں آزاد بلوچستان کی بات کرتے ہیں دنیا کی کونسی ایسی ریاست ہے اس طرح علیحدگی پسندوں کو سڑکوں یا جلسوں میں برداشت کرتی ہے ہم ہی نرم ریاست ہیں پھر ان ساری چیزوں کے ہونے کے باوجود بلوچستان کے لوگ ثقافتی طور پر امیر لوگ ہیں ہمارے کلچر میں خواتین کا بہت احترام ہیں ان کو خودکش نہیں ان کیلئے آکسفورڈ یونیورسٹی کے دروازے کھولے جاتے ہیں جو ہم نے کھولے ہیں انہوں نے کہا کہ ریاستی پالیسی جاری رہی تو وہ دن دور نہیں کہ بلوچستان کا امن وامان بحال ہو جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں تین قسم کے لوگ سیاست کرتے ہیں نمبر ایک جمعیت علماء اسلام کی صورت میں پورے پاکستان میں ووٹ بینک موجود ہے جو سیاسی حقیقت ہے بلوچستان کی دوسری قوم پرست پارٹیاں ان کی اسمبلی میں نشستیں کبھی 6 تو کبھی 7 ہوتی ہیں جن میں بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل)، نیشنل پارٹی ہے پشتون پارٹیوں میں محمود خان اچکزئی اور خوشحال خان کاکڑ کی پارٹی ہے تیسری پارٹی وہ ہے جو لوگ فیڈریشن کی سیاست پر یقین کرتے ہیں بلوچستان میں تحریک انصاف نظر نہیں آرہی ہے بلوچستان میں سمارٹ کائنٹک انٹیلی جنس بیس آپریشن کی ضرورت ہے بلوچستان میں دو قسم کی دہشتگردی ہے ایک نام نہاد ناراض بلوچ دوسری مذہب کے نام پر ہو رہی ہے اسے پاکستانی عوام ہی ختم کر سکتی ہے دہشتگرد کو دہشتگرد ہی سمجھنا چاہئے۔

THE DAILY INTEKHAB
روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز ہفتہ، 25 جنوری 2025ء بمطابق 24 رجب المرجب 1446ھ | شمارہ نمبر 25

بلوچستان میں اسمارٹ کائنا ٹک انٹیلی جنس بیس آپریشن کی ضرورت ہے

میر سرفراز بگٹی

ریاستی پالیسی تسلسل سے جاری رہی تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان کا امن وامان بحال ہو جائے گا، وزیر اعلیٰ

ریکوڈک پاکستان سمیت بلوچستان کیلئے گیم چینجر منصوبہ ہے، بلوچستان میں دو قسم کی دہشتگردی ہے، نجی ٹی وی سے گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبہ پاکستان سمیت بلوچستان کے لیے گیم چینجر منصوبہ ہے ہمارے کلچر میں خواتین کا بہت احترام ہے، انہیں خودکش نہیں بنایا جاتا ہے بلکہ ان کے لیے آکسفورڈ یونیورسٹی کے دروازے کھولے جاتے

بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

ہیں بلوچستان میں تحریک انصاف نظر نہیں آرہی ہے بلوچستان میں سمارٹ کائنا ٹک انٹیلی جنس بیس آپریشن کی ضرورت ہے بلوچستان میں دو قسم کی دہشتگردی ہے ایک نام نہاد ناراض بلوچ دوسری مذہب کے نام پر دہشتگردی کر رہے ہیں ریاستی پالیسی تسلسل سے جاری رہا تو وہ دن دور نہیں کہ بلوچستان کا امن وامان بحال ہو جائے گا دنیا کی کونسی ایسی ریاست ہے کہ علیحدگی پسندوں کو سڑکوں یا جلسوں میں برداشت کرتی ہے دہشتگرد کو دہشتگردی سمجھنا چاہیے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبہ پاکستان سمیت بلوچستان کے لیے گیم چینجر منصوبہ ہے جس سے بلوچستان کے لوگوں کو براہ راست فائدہ اور روزگار ملے گا ریکوڈک منصوبے سے وہاں کے مقامی لوگوں کی زندگی میں بہتری آئے گی جب بلوچستان میں انٹرنیشنل پارٹنرز آرہے ہیں جس سے پاکستان اور بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا ہمارے لیے پاکستان سے زیادہ کوئی بھی ملک اچھا نہیں ہے ریکوڈک جس علاقے میں ہے یہ ایک پرامن علاقہ ہے انہوں نے کہا ہے کہ ریاست پاکستان کو تین قسم کی چیلنجز کا سامنا ہے حکومت بلوچستان کو ان چیلنجز کا ادراک ہے ہم سیاسی لوگ ہیں اور سیاسی طور پر معاملات کو حل کرنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ پورے پاکستان کے لوگوں کو پتا ہونا چاہیے کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی کہتے ہیں کہ ہم پرامن ہیں اور احتجاج کا حق رکھتے ہیں اسی آئین نے انہیں آرگنائز کرنے کا حق دیا ہے اور پاکستان کے لوگوں کو پتا ہونا چاہیے کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی جہاں جاتے ہیں وہاں جاتے ہوئے پہلے پاکستان کا جھنڈا اتار کر آگ لگاتے ہیں پھر اپنے تقریبات میں نام نہاد ترانے پر سینہ پر ہاتھ رکھتے ہیں آخر میں بلوچی حلف لیتے ہیں جس میں آزاد بلوچستان کی بات کرتے ہیں دنیا کی کونسی ایسی ریاست ہے اس طرح علیحدگی پسندوں کو سڑکوں یا جلسوں میں برداشت کرتی ہے ہم ہی نرم ریاست بنے ہوئے ہیں پھر ان ساری چیزوں کے ہونے کے باوجود بلوچستان کے لوگ ثقافتی طور پر امیر لوگ ہیں ہمارے کلچر میں خواتین کا بہت احترام ہیں ان کو خودکش نہیں بنایا جاتا ہے ان کے لیے آکسفورڈ یونیورسٹی کے دروازے کھولے جاتے ہیں جو ہم نے کھولے ہیں انہوں نے کہا کہ ریاستی پالیسی تسلسل سے جاری رہا تو وہ دن دور نہیں کہ بلوچستان کا امن وامان بحال ہو جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں تین قسم کے لوگ سیاست کرتے ہیں تیسر ایک جمیعت علما اسلام کی صورت میں پورے پاکستان میں ووٹ بینک موجود ہے، جو سیاسی حقیقت ہے، بلوچستان کی دوسری قوم پرست پارٹیاں ان کی اسمبلی میں نشستیں کبھی 6 تو کبھی 7 ہوتی ہے، جن میں بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل)، نیشنل پارٹی ہے، پشتون پارٹیوں میں محمود خان اچکزئی، اور خوشحال خان کاکڑ کی پارٹی ہے تیسری پارٹی وہ ہے، جو لوگ فیڈریشن کی سیاست پر یقین کرتے ہیں بلوچستان میں تحریک انصاف نظر نہیں آرہی ہے، بلوچستان میں سمارٹ کائناٹک انٹیلی جنس بیس آپریشن کی ضرورت ہے، بلوچستان میں دو قسم کی دہشتگردی ہے ایک نام نہاد ناراض بلوچ دوسری مذہب کے نام پر دہشتگردی کر رہے ہیں ان کو پاکستان کی عوام ہی ختم کر سکتی ہے دہشتگرد کو دہشتگردی سمجھنا چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | ہفتہ 25 جنوری 2025ء بمطابق 24 رجب 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 25

ترقی کا مطلب صرف اقتصادی پیشرفت نہیں بلکہ عوام کی زندگیوں میں تبدیلی لانا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

موجودہ حکومت تعلیم صحت اور روزگار کی فراہمی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے اور مقامی کمیونٹیز کو ترقیاتی منصوبوں میں شریک کر رہی ہے

حکومت نے خصوصی اقتصادی زونز جیسے گوادر وژن قائم کیے ہیں عالمی سرمایہ کار ان مواقع سے استفادہ کریں، سوئٹزرلینڈ میں تقریب سے خطاب، انوارالحق کاکڑ نے بھی خطاب کیا

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں، یہ خطہ عالمی برادری کے لیے مثالی اقتصادی مرکز بن سکتا ہے، بلوچستان دنیا بھر کے سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش منزل بن رہا ہے، ہم اسے مزید ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سوئٹزرلینڈ میں پاتھ فائنڈر گروپ کے زیر اہتمام منعقدہ بین الاقوامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے، تقریب میں دنیا بھر کے کاروباری اور ترقیاتی ماہرین نے شرکت کی۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی 24 کروڑ آبادی میں نوجوانوں کی بڑی تعداد شامل ہے جو ملک کی ترقی کے لیے ایک اہم اثاثہ ہے، بلوچستان اس ضمن میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو 44 فیصد رقبے پر مشتمل ہے اور بے پناہ قدرتی وسائل، اسٹریٹجک محل وقوع اور وسیع اقتصادی مواقع سے مالا مال ہے، صوبہ پاکستان کے علاقائی اور عالمی تجارت کے دروازے کی حیثیت رکھتا ہے، گوادر پورٹ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے سنگ بنیاد کے طور پر مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل جن میں ریکوڈک کا پر گولڈ مائن، کرومائیٹ، سنگ مرمر اور قدرتی گیس کے وسیع ذخائر شامل ہیں، عالمی سرمایہ کاروں کے لیے سرمایہ کاری کے بے مثال مواقع فراہم کرتے ہیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی زراعت اور ماہی گیری کے شعبے بھی سرمایہ کاری کے لیے پرکشش ہیں، یہاں اعلیٰ معیاری کھجور، سیب، انار اور انگور کی پیداوار ہوتی ہے جبکہ ساحلی علاقوں میں ماہی گیری اور آبی زراعت کے شعبے سرمایہ کاروں کے لیے وسیع روشن امکانات ہیں۔

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حمید الامین

جلد 80 | ہفتہ 25 جنوری 2025ء 24 رجب المرجب 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 25

ریاستی پالیسیوں کے تسلسل سے صوبے کا امن بحال ہو جائے گا

وزیراعلیٰ بلوچستان

ریکوڈک منصوبہ پاکستان سمیت بلوچستان کے لیے گیم چینجر منصوبہ ہے، ہمارے کلچر میں خواتین کا بہت احترام ہے، انہیں خودکش نہیں بنایا جاتا ہے

بلوچستان میں تحریک انصاف نظر نہیں آرہی، دہشتگرد کو دہشتگرد ہی سمجھنا چاہیے، بلوچستان میں سمارٹ کائنا ٹک انٹیلی جنس بیس آپریشن کی ضرورت ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبہ پاکستان سمیت بلوچستان کے لیے گیم چینجر منصوبہ ہے ہمارے کلچر میں خواتین کا بہت احترام ہے، انہیں خودکش نہیں بنایا جاتا ہے بلکہ ان کے لیے آکسفورڈ یونیورسٹی کے دروازے کھولے جاتے ہیں بلوچستان میں تحریک انصاف نظر نہیں آرہی ہے بلوچستان میں سمارٹ کائنا ٹک انٹیلی جنس بیس آپریشن کی ضرورت ہے بلوچستان میں دو قسم کی دہشتگردی ہے ایک نام نہاد ناراض بلوچ دوسری مذہب کے نام پر دہشتگردی کرر ہے ہیں ریاستی پالیسی تسلسل سے جاری رہا تو وہ دن دور نہیں کہ بلوچستان کا امن وامان بحال ہو جائے گا دنیا کی کونسی ایسی ریاست ہے کہ علیحدگی پسندوں کو سڑکوں یا جلسوں میں برداشت کرتی ہے دہشتگرد کو دہشتگرد ہی سمجھنا چاہیے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبہ پاکستان سمیت بلوچستان کے لیے گیم چینجر منصوبہ ہے جس سے بلوچستان کے لوگوں کو براہ راست فائدہ اور روزگار ملے گا ریکوڈک منصوبے سے وہاں کے مقامی لوگوں کی زندگی میں بہتری آئے گی جب بلوچستان میں انٹرنیشنل پارٹنرز آرہے ہیں جس سے پاکستان اور بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا ہمارے لیے پاکستان سے زیادہ کوئی بھی ملک اچھا نہیں ہے ریکوڈک جس علاقے میں ہے یہ ایک پر امن علاقہ ہے انہوں نے کہا ہے کہ ریاست پاکستان کو تین قسم کی چیلنجز کا سامنا ہے حکومت بلوچستان کو ان چیلنجز کا ادراک ہے ہم سیاسی لوگ ہیں اور سیاسی طور پر معاملات کو حل کرنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ پورے پاکستان کے لوگوں کو پتا ہونا چاہیے کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی کہتے ہیں کہ ہم پر امن ہیں اور احتجاج کا حق رکھتے ہیں اسی آئین نے ہمیں آرگنائز کرنے کا حق دیا ہے اور پاکستان کے لوگوں کو پتا ہونا چاہیے کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی جہاں جاتے ہیں وہاں جاتے ہوئے پہلے پاکستان کا جھنڈا اتار کر آگ لگاتے ہیں پھر اپنے تقریبات میں نام نہاد ترانے پر سینہ پر ہاتھ رکھتے ہیں آخر میں بلوچی حلف لیتے ہیں جس میں آزاد بلوچستان کی بات کرتے ہیں دنیا کی کونسی ایسی ریاست ہے اس طرح علیحدگی پسندوں کو سڑکوں یا جلسوں میں برداشت کرتی ہے ہم ہی نرم ریاست بنے ہوئے ہیں پھر ان ساری چیزوں کے ہونے کے باوجود بلوچستان کے لوگ ثقافتی طور پر امیر لوگ ہیں ہمارے کلچر میں خواتین کا بہت احترام ہیں ان کو خودکش نہیں بنایا جاتا ہے ان کے لیے آکسفورڈ یونیورسٹی کے دروازے کھولے جاتے ہیں جو ہم نے کھولے ہیں انہوں نے کہا کہ ریاستی پالیسی تسلسل سے جاری رہا تو وہ دن دور نہیں کہ بلوچستان کا امن وامان بحال ہو جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں تین قسم کے لوگ سیاست کرتے ہیں نمبر ایک جمیعت علما اسلام کی صورت میں پورے پاکستان میں ووٹ بینک موجود ہے جو سیاسی حقیقت ہے بلوچستان کی دوسری قوم پرست پارٹیاں ان کی اسمبلی میں نشستیں کبھی 6 تو کبھی 7 ہوتی ہے جن میں بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل)، نیشنل پارٹی ہے پشتون پارٹیوں میں محمود خان اچکزئی، اور خوشحال خان کاکڑ کی پارٹی ہے تیسری پارٹی وہ ہے جو لوگ فیڈریشن کی سیاست پر یقین کرتے ہیں بلوچستان میں تحریک انصاف نظر نہیں آرہی ہے بلوچستان میں سمارٹ کائنا ٹک انٹیلی جنس بیس آپریشن کی ضرورت ہے بلوچستان میں دو قسم کی دہشتگردی ہے ایک نام نہاد ناراض بلوچ دوسری مذہب کے نام پر دہشتگردی کرر ہے ہیں ان کو پاکستان کی عوام ہی ختم کر سکتی ہے دہشتگرد کو دہشتگرد ہی سمجھنا چاہیے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | ہفتہ 25 جنوری 2025ء، 24 رجب المرجب 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 146

بلوچستان عالمی برادری کیلئے مثالی اقتصادی مرکز بن سکتا ہے، سرفراز بگٹی

پاکستان کی 24 کروڑ آبادی میں نوجوانوں کی بڑی تعداد شامل ہے جو ملک کی ترقی کے لیے ایک اہم اثاثہ ہے

بلوچستان اس ضمن میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے، سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں، سوئٹزر لینڈ میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں، یہ خطہ عالمی برادری کے لیے مثالی اقتصادی مرکز بن سکتا ہے، بلوچستان دنیا بھر کے سرمایہ کاروں کے لئے پرکشش منزل بن رہا ہے، ہم اسے مزید ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سوئٹزر لینڈ میں (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

پاتھ فائنڈر گروپ کے زیر اہتمام منعقدہ بین الاقوامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے، تقریب میں دنیا بھر کے کاروباری اور ترقیاتی ماہرین نے شرکت کی۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی 24 کروڑ آبادی میں نوجوانوں کی بڑی تعداد شامل ہے جو ملک کی ترقی کے لیے ایک اہم اثاثہ ہے، بلوچستان اس ضمن میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو 44 فیصد رقبے پر مشتمل ہے اور بے پناہ قدرتی وسائل، اسٹریٹجک محل وقوع اور وسیع اقتصادی مواقع سے مالا مال ہے، صوبہ پاکستان کے علاقائی اور عالمی تجارت کے دروازے کی حیثیت رکھتا ہے، گوادر پورٹ چین پاکستان اقتصادی راہداری) سی پیک (کے سنگ بنیاد کے طور پر مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل جن میں ریکوڈک کا پر گولڈ مائن، کرومائیٹ، سنگ مرمر اور قدرتی گیس کے وسیع ذخائر شامل ہیں، عالمی سرمایہ کاروں کے لیے سرمایہ کاری کے بے مثال مواقع فراہم کرتے ہیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی زراعت اور ماہی گیری کے شعبے بھی سرمایہ کاری کے لیے پرکشش ہیں، یہاں اعلیٰ معیار کی کھجور، سیب، انار اور انگور کی پیداوار ہوتی ہے جبکہ ساحلی علاقوں میں ماہی گیری اور آبی زراعت کے شعبے سرمایہ کاروں کے لیے وسیع روشن امکانات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے خصوصی اقتصادی زونز جیسے گوادر فری زون، قائم کیے ہیں، جو ٹیکس چھوٹ، ڈیوٹی فری مشینری کی درآمد اور سرمایہ کاری کے لیے دیگر سہولیات فراہم کرتے ہیں، اس کے علاوہ، صوبے میں انفراسٹرکچر کی ترقی کے ذریعے منڈیوں اور کمیونٹیز کو آپس میں جوڑنے کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ترقی کا مطلب صرف اقتصادی ترقی نہیں بلکہ عوام کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانا ہے، موجودہ صوبائی حکومت تعلیم، صحت، روزگار کی فراہمی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے اور مقامی کمیونٹیز کو ترقیاتی منصوبوں میں شریک کر رہی ہے تاکہ ترقی کے فوائد سے منصفانہ طور پر تمام مقامی لوگ استفادہ کر سکیں۔ سرفراز بگٹی نے عالمی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ یہ صوبہ ترقی کے نئے دور کے دہانے پر کھڑا ہے، بلوچستان میں سرمایہ کاری کے ان مواقعوں کو بروئے کار لا کر نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان اور عالمی برادری کے لیے ترقی کے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ تقریب سے سابق وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ و دیگر نے بھی خطاب کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 — Page No. 6

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 20 — ہفتہ 25 جنوری 2025، 24 رجب المرجب 1446ھ — شمارہ 288

...سمیت بلوچستان کیلئے گیم چینجر منصوبہ ہے، میر سرفراز بگٹی

...ہے ہمارے کلچر میں خواتین کا بہت احترام ہے، انہیں خودکش نہیں بنایا جاتا ہے بلکہ ان کے لیے آکسفورڈ یونیورسٹی کے دروازے کھولے جاتے ہیں بلوچستان میں تحریک انصاف نظر نہیں آرہی ہے

...ی آئے گی جب بلوچستان میں انٹرنیشنل پارٹنرز آرہے ہیں جس سے پاکستان اور بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا ہمارے لیے پاکستان سے زیادہ کوئی بھی ملک اچھا نہیں ہے

...نجر منصوبہ ہے ہمار... ...ام ہے، انہیں خود...

کش نہیں بنایا جاتا ہے بلکہ ان کے لیے آکسفورڈ یونیورسٹی کے دروازے کھولے جاتے ہیں بلوچستا...

...ن میں تحریک انصاف نظر نہیں آرہی ہے بلوچستان میں سارٹ کا ٹانک اٹیلی جنس بیس آپریشن کی

ضرورت ہے بلوچستان میں دو قسم کی دہشتگردی ہے ایک نام نہاد ناراض بلوچ دوسری مذہب کے نام پر

دہشتگردی کر رہے ہیں ریاستی پالیسی تسلسل سے جاری رہا تو وہ دن دور نہیں **بقیہ 1 صفحہ 6 پر**

کہ بلوچستان کا امن وامان بحال ہوجائے گا دنیا کی کوئی ایسی ریاست ہے کہ علیحدگی پسندوں کو سڑکوں یا جلسوں میں برداشت کرتی ہے دہشتگرد کو دہشتگردی سمجھنا چاہیے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبہ پاکستان سمیت بلوچستان کے لیے گیم چینجر منصوبہ ہے جس سے بلوچستان کے لوگوں کو براہ راست فائدہ اور روزگار ملے گا ریکوڈک منصوبے سے وہاں کے مقامی لوگوں کی زندگی میں بہتری آئے گی جب بلوچستان میں انٹرنیشنل پارٹنرز آرہے ہیں جس سے پاکستان اور بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا ہمارے لیے پاکستان سے زیادہ کوئی بھی ملک اچھا نہیں ہے ریکوڈک جس علاقے میں ہے یہ ایک پرامن علاقہ ہے انہوں نے کہا ہے کہ ریاست پاکستان کو کئی قسم کی چیلنجز کا سامنا ہے حکومت بلوچستان کو ان چیلنجز کا ادراک ہے ہم سیاسی لوگ ہیں اور سیاسی طور پر معاملات کو حل کرنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ پورے پاکستان کے لوگوں کو پتا ہونا چاہیے کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی کہتے ہیں کہ ہم پرامن ہیں اور احتجاج کا حق رکھتے ہیں ای آئین نے ہمیں آرگنائز کرنے کا حق دیا ہے اور پاکستان کے لوگوں کو پتا ہونا چاہیے کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی جہاں جاتے ہیں وہاں جاتے ہوئے پہلے پاکستان کا جھنڈا اتار کر آگ لگاتے ہیں پھر اپنے تقریبات میں نام نہاد ترانے پر سینہ پر ہاتھ رکھتے ہیں آخر میں بلوچی حلف لیتے ہیں جس میں آزاد بلوچستان کی بات کرتے ہیں دنیا کی کوئی

بقیہ

ایسا ریاست ہے اس طرح علیحدگی پسندوں کو سڑکوں یا جلسوں میں برداشت کرتی ہے ہم ہی نرم ریاست بنے ہوئے ہیں پھر ان ساری چیزوں کے ہونے کے باوجود بلوچستان کے لوگ ثقافتی طور پر امیر لوگ ہیں ہمارے کلچر میں خواتین کا بہت احترام ہیں ان کو خودکش نہیں بنایا جاتا ہے ان کے لیے آکسفورڈ یونیورسٹی کے دروازے کھولے جاتے ہیں جو ہم نے کھولے ہیں انہوں نے کہا کہ ریاستی پالیسی تسلسل سے جاری رہا تو وہ دن دور نہیں کہ بلوچستان کا امن وامان بحال ہوجائے گا انہوں نے [illegible] میں [illegible] قسم [illegible] لوگ سیاست کرتے [illegible] پاکستان [illegible] موجود ہے جو [illegible] حقیقت ہے [illegible] دوسری قوم پرست پارٹیاں [illegible] کی اسمبلی [illegible] ہے جس میں بلوچستان [illegible] نیشنل پارٹی [illegible] بی این پی ہے پشتون پارٹیوں میں محمود خان اچکزئی اور خوشحال خان کاکڑ کی پارٹی ہے تیسری پارٹی دوسرے جو لوگ فیڈریشن کی سیاست پر یقین کرتے ہیں بلوچستان میں تحریک انصاف نظر نہیں آرہی ہے بلوچستان میں سمارٹ کا ٹانک انٹیلی جنس بیس آپریشن کی ضرورت ہے بلوچستان میں دو قسم کی دہشتگردی ہے ایک نام نہاد ناراض بلوچ دوسری مذہب کے نام پر دہشتگردی کر رہے ہیں ان کو پاکستان کی عوام ہی ختم کر سکتی ہے دہشتگرد کو دہشتگردی سمجھنا چاہیے۔

...معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

...کی بابرکت تقریب کا اعلان

...(این اے) اتحاد اہلسنت پاکستان کی ...ے شب معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ...ت مرکزی تقریب کا انعقاد کیا جائے گا۔ یہ ...27 جنوری 2025 بروز پیر، بعد نماز

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated 25 JAN 2025 Page No. 7

کالعدم تنظیموں کے اہم کمانڈر قومی دھارے میں شامل

نوجوان ہتھیار اٹھا کر اپنا مستقبل تباہ نہ کریں، صوبائی وزراء

دہشتگردوں کا مقصد بلوچستان کو نقصان پہنچانا، کمانڈر بیرون ملک عیش کی زندگی گزار رہے ہیں، واپسی پر خوش ہوں، نجیب اللہ، عبدالرشید کی پریس کانفرنس

ہتھیار ڈالنے والوں کا خیر مقدم، دہشتگردوں کے پیچھے ہینڈلرز، گمراہ افراد کو قومی دھارے میں لانا مقصد، ظہور بلیدی، مینا مجید اور ڈی آئی جی سی ٹی ڈی

کوئٹہ (صباح نیوز) بلوچستان میں مختلف دہشتگرد تنظیموں کو چھوڑنے والے اہم کمانڈرز نے انکشاف کیا ہے کہ دہشت گرد تنظیمیں نوجوانوں کو استعمال کرتی ہیں، ان کا مقصد امن وامان کو خراب کرنا ہے کیونکہ دشمن ممالک ریاست پاکستان کو کمزور کرنا چاہتے ہیں۔ مختلف دہشت گرد تنظیموں کو چھوڑ کر ہتھیار ڈالنے والے کمانڈرز نے کوئٹہ میں صوبائی وزراء اور ڈی آئی جی سی ٹی ڈی بلوچستان کے ہمراہ نیوز کانفرنس کی، کمانڈرز میں نجیب اللہ عرف درویش عرف آدم، عبدالرشید عرف خدائیداد عرف کماش اور دیگر شریک تھے۔ صوبائی وزیر ظہور بلیدی نے نیوز کانفرنس کے دوران کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کا گھناؤنا کھیل کھیلا جارہا ہے، 2 اہم دہشتگرد کمانڈرز نے ریاست کے سامنے ہتھیار ڈالے ہیں، دہشت گردوں کے ہینڈلرز معصوم بچوں کو سبز باغ دکھا کر پہاڑوں پر لے جاتے ہیں۔ ظہور بلیدی نے کہا کہ حکومت ہتھیار ڈالنے والوں کا کھلے دل سے خیر مقدم کرتی ہے، دہشت گردوں کے پیچھے ہینڈلرز امن وامان کے دشمن ہیں، اپنے ہی اداروں کے خلاف لڑنے والے گمراہ افراد راہ راست پر آئیں۔ اس موقع پر کمانڈر نجیب اللہ نے کہا کہ دہشت گرد تنظیموں نے بلوچ نوجوانوں کو دہشت گردی میں جھونکا، دہشت گرد کمانڈر بیرون ملک عیش کرتے ہیں، چھوٹے دہشت گردوں کو استعمال کیا جاتا ہے، دہشت گرد کمانڈروں کے بچے بیرون ملک اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گرد کمانڈر ہمیں بالکل نظر انداز کرتے ہیں، مزید نوجوان قومی دھارے میں آنا چاہتے ہیں راستہ ہموار کیا جائے، حکومت کا شکریہ کہ قومی دھارے میں شامل ہونے کا موقع فراہم کیا، دہشت گردوں نے ہمیں گمراہ کیا، دشمن ممالک کا مقصد ریاست پاکستان کو غیر مستحکم کرنا ہے۔ انتہائی مطلوب 2 دہشت گردوں نے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شمولیت کا اعلان کردیا جبکہ بی آر اے کے کمانڈر نجیب اللہ عرف درویش نے بھی قومی دھارے میں شمولیت کا اعلان کیا۔ نجیب اللہ نے کہا کہ پہاڑوں میں رہنے والے نام نہاد جنگجوؤں کو دو وقت کی روٹی بھی میسر نہیں، بلوچ آزادی کی تحریکیں گینگ وار کی صورت اختیار کر گئیں، لاپتہ افراد کا ڈرامہ سب کے سامنے ہے، لاپتہ افراد پہاڑوں پر روپوش ہیں، نام نہاد بلوچ تنظیمیں اپنے ہی کارکنوں اور کمانڈروں کو قتل کردیتی ہیں۔ دہشت گرد عبدالرشید عرف خدائیداد بھی قومی دھارے میں شامل ہوگئے، دہشت گرد عبدالرشید نے کہا کہ میرا تعلق بلیدہ زعمران سے ہے، 2000 میں بلیدہ زعمران سے ہجرت کرکے تمپ رہائش پذیر ہوا، 2009 میں میری ملاقات عابد زعمران سے ہوئی جو بی ایل ایف کا کمانڈر تھا۔ عبدالرشید نے بتایا کہ عابد زعمرانی نے میری ذہن سازی کی، اس کی باتوں میں آکر میں نے بی ایل ایف میں شمولیت اختیار کی، 2013 میں دلیپ شکاری کے پاس چلا گیا، 2016 میں، میں نے بی آر اے میں شمولیت اختیار کی، میرا شمار مکران ڈویژن کے سینئر کمانڈروں میں ہوتا ہے۔ دہشت گرد نے مزید کہا کہ حکومت پاکستان نے مجھے بہت عزت سے نوازا، مجھے خوشی ہے کہ میں اپنے ملک واپس آگیا ہوں۔ ڈی آئی جی سی ٹی ڈی بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردوں کی باہر سے فنڈنگ ہورہی ہے، ہماری کوشش ہے کہ گمراہ عناصر کو قومی دھارے میں لایا جائے۔ دہشت گرد جنگیز خان نے کہا کہ مجھے ایک لاکھ روپے اور موٹر سائیکل کا لالچ دیا گیا تھا، کمانڈر معراج نے مجھے فوج کے خلاف لڑنے کا کہا، لڑنے کے عوض پیسے اور ہتھیار دینے کا وعدہ کیا تھا، مجھے افسوس ہے کہ میں غلط راستے پر جارہا تھا۔ صوبائی مشیر کھیل مینا بلوچ نے کہا کہ دہشت گرد تنظیموں کی طرف سے نوجوانوں کو گمراہ کیا جارہا ہے، دشمن ممالک پاکستان کو نقصان پہنچانے کے لئے فنڈنگ کررہے ہیں، بلوچستان کو نقصان پہنچانا اور محرومیوں کی جانب لے کر جانا دشمنوں کا ایجنڈا ہے، نوجوان ملک اور قوم کے خلاف ہتھیار اٹھا کر اپنا مستقبل تباہ نہ کریں۔

حب کا امن کسی کو خراب کرنے نہیں دینگے، علی حسن زہری

ضلع میں ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے، صوبائی وزیر کا ساکران واقعہ پر اظہار افسوس

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر برائے زراعت، صنعت و حرفت میر علی حسن زہری نے گزشتہ روز ساکران میں ڈکیتوں سے مقابلے میں سپاہی دین محمد مینگل کی شہادت پر رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بہادر سپاہی دین محمد مینگل نے ڈکیتوں سے بہادری سے مقابلہ کیا جس پر ضلع حب کی عوام سمیت پوری قوم فخر کرتی ہے۔ انہوں کہا کہ نام نہاد سرداروں کے سایہ تلے پلنے والے ڈاکو ضلع حب کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں لیکن ان کے مکروہ عزائم کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیئے جائیں گے۔ انہوں نے حملے میں زخمی ہونے والے ایس ایچ او امین ساسولی کو خراج تحسین پیش کیا کہ انہوں نے ڈاکوؤں کا جوانمردی سے مقابلہ کیا۔ میر علی حسن زہری نے سپاہی دین محمد مینگل کی شہادت پر ان کے اہل خانہ سے تعزیت کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کے ورثاء کو صبر جمیل عطا فرمائے اور شہید کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ انہوں نے زخمی ایس ایچ او امین ساسولی کے لئے بھی دعا کی۔ میر علی حسن زہری نے انتظامیہ کو تاکید کی کہ ڈاکوؤں کو جلد گرفتار کرکے انہیں قرار واقعی سزا دی جائے۔ ضلع حب امن و امان کے حوالے سے مثالی ضلع ہے۔ انتظامیہ نے امن و امان کے حوالے سے بہترین اقدامات کئے لیکن چند مفاد پرست اور شکست خوردہ عناصر ضلع کا امن وامان خراب کرکے پوائنٹ اسکور کرنا چاہتے ہیں لیکن ہم اور ضلعی انتظامیہ اپنے عوام کی حفاظت کے لئے دن رات چوکس ہے۔ میر علی حسن زہری نے شرپسند عناصر کو واضح کیا کہ ضلع حب پہلے کی طرح لاوارث نہیں یہاں کے عوام نے چالیس سالہ تاریک دور کا اپنے ووٹوں کے ذریعے خاتمہ کیا اور امن قائم کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم پیپلز پارٹی کے پلیٹ فارم سے صدر آصف علی زرداری کی ہدایات پر ضلع حب کے لئے تاریخی منصوبوں پر کام کررہے ہیں، وہ وقت دور نہیں جب ضلع کے تمام علاقے اور یہاں بسنے والے لوگ بلوچستان و پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے سفر میں اپنا بھرپور کردار کریں گے۔

معیاری تعلیم شعوری اور سماجی ترقی کے لیے ناگزیر ہے، شعیب نوشیروانی

ہمیں جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ حاصل کرنے کی ضرورت ہے، صوبائی وزیر خزانہ کی بات چیت

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان کے وزیر خزانہ و مائنز اینڈ منرلز میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم بلوچستانیوں کی شعوری، سماجی ترقی اور معاشی بہتری کیلئے ناگزیر ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں تعلیمی معیار کی بہتری، سکولوں میں سہولیات یقینی بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جارہے ہیں، صوبہ بھر میں بند سکولوں کو فعال کیا جارہا ہے، جدید ٹیکنالوجی میں دنیا مصنوعی ذہانت کے ذریعے نت نئے ایجادات کی طرف جارہی ہے ہمیں بھی جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم تعلیم کے حوالے سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ دنیا نے ٹیکنالوجی کے شعبے میں ترقی کرتے ہوئے اب مصنوعی ذہانت کے ذریعے نت نئے ایجادات کررہی ہے۔ روزمرہ کے امور کو اپنے لئے آسان بنانے کیلئے آرٹیفشل انٹیلی جنس کا سہارا لیا جارہا ہے۔ پاکستان بالخصوص بلوچستان میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت معیار تعلیم کی بہتری کیلئے ٹھوس اقدامات کررہی ہے تاکہ معیاری تعلیم کے ذریعے ہر بلوچستانی کا شعوری، سماجی ترقی اور معاشی صورتحال بہتر بنائی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بند سکولوں کو فعال بنایا جارہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 JAN 202

Page No. 8

علی حسن زہری نے ژوب کے بچوں کی فیس بلوچستان بورڈ میں جمع کرادی

کلرک 24 لاکھ سے زائد روپے جوئے میں ہار اتھا، صوبائی وزیر نے اپنی جیب سے ادائیگی کی یقین دہانی کرائی تھی

کوئٹہ (پ ر) ژوب میں کلرک کی جانب سے طلباء کی امتحانی فیس جوئے میں ہارنے کے واقعے کے بعد صوبائی وزیر زراعت، صنعت و تجارت میر علی حسن زہری نے ایک ہزار سے زائد متاثرہ بچوں کی چوبیس لاکھ سولہ ہزار آٹھ سو روپے فیس کی ادائیگی اپنی جیب سے کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی جو بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن میں جمع کرادی گئی۔ میر علی حسن زہری کے اس تعلیم دوست اقدام کو عوامی حلقوں میں بے حد سراہا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں میر علی حسن زہری نے کہا کہ ہم اپنے بچوں کا مستقبل ایک ناعاقبت اندیش شخص کی وجہ سے تاریک نہیں ہونے دے سکتے تھے۔ فیسوں کی ادائیگی ہم نے اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کے لئے کی۔ یادرہے کہ کچھ ماہ قبل ژوب کی نویں اور دسویں کلاس کے بچوں کی امتحانی فیس ایک کلرک جوئے میں ہار گیا تھا جس کے بعد بچوں کے امتحانات کے حوالے سے شکوک و شبہات پائے جاتے تھے جس پر صوبائی وزیر میر علی حسن زہری نے تمام بچوں کی فیس اپنی جیب سے ادا کرنے کا اعلان کیا تھا۔

ترقیاتی کاموں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، سردار کوہیار ڈوکی

ترقیاتی اسکیمیں مقررہ مدت میں مکمل ہوں گی، ضلع پشین میں ترقیاتی منصوبوں کے معائنے کے دوران اظہار خیال

پشین (پ ر) صوبائی وزیر بلدیات و دیہی ترقی چیف سردار کوہیار خان ڈوکی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر ترقیاتی منصوبوں کے معائنے کے سلسلے میں ضلع پشین کا دورہ کیا۔ پشین آمد پر انہیں چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن عطاء اللہ بلوچ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فضل قادر و دیگر افسران نے استقبال کیا۔ چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن پشین نے صوبائی وزیر بلدیات کو ضلع پشین میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور مشینری کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ صوبائی وزیر نے لوکل گورنمنٹ کے تحت جاری منصوبوں کا از خود دورہ کیا اور ان کے معیار کا جائزہ لیا اور عوام سے ان منصوبوں کے بارے میں رائے بھی لی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈوکی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی خصوصی دلچسپی سے صوبے بھر میں ترقیاتی کام جاری ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام ترقیاتی اسکیموں کے کام کا باریک بینی سے معائنہ کیا جارہا ہے اور ترقیاتی کاموں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ صوبائی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ترقیاتی اسکیمیں مقررہ مدت میں مکمل ہوجائیں گی۔ دورے کے دوران، صوبائی وزیر نے مختلف عوامی نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی غریبوں اور متوسط طبقہ کی نمائندہ جماعت ہے، جو ہمیشہ عوامی مفادات کے منصوبوں کو ترجیح دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے روزگار کی فراہمی کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں اور صوبے بھر کے مختلف محکموں میں نوجوانوں کو میرٹ کی بنیاد پر ملازمتیں فراہم کی جارہی ہیں۔ بعد و ازاں، صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈوکی نے لوکل گورنمنٹ گیسٹ ہاؤس کا دورہ کیا، جہاں پر ضلع بھر کے یونین کونسلوں کے چیئرمینوں، تحصیل چیئرمینوں اور علاقائی عمائدین نے ملاقاتیں کیں اور سردار صاحب کو پشین آمد پر خوش آمدید کہا اور اپنے خوشی کا اظہار کیا صوبائی وزیر نے چیئرمینوں اور قبائلی عمائدین سے ان کے مسائل سنے۔ اور انہیں حل کرنے کی یقین دہانی کرائی صوبائی وزیر سے ڈپٹی کمشنر پشین نے بھی خصوصی ملاقات کی۔ آخر میں، صوبائی وزیر اور دیگر مہمانوں کے اعزاز میں چیئرمین میونسپل کارپوریشن پشین عطاء اللہ نے پرتکلف ظہرانہ دیا۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت شاہراہوں کی بہتری کیلئے کوشاں ہے، میر سلیم کھوسہ

ناقص میٹریل استعمال کرنے کی اجازت دیں گے نہ ہی اس پر خاموش بیٹھیں گے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں قومی شاہراہوں کی حالت بہتر اور عوام کو سفری سہولیات فراہم کرنے کیلئے موجودہ حکومت کوشاں ہیں ناقص میٹریل استعمال کرنے کی اجازت دینگے اور نہ ہی اس پر خاموش بیٹھیں گے بلکہ اس طرح اقدامات سے قومی خزانے کو نقصان اور عوام استفادہ سے محروم ہو جاتے ہیں بیان جاری کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان مسلم لیگ (ن) واحد سیاسی جماعت ہے جو عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنے کیلئے کوشاں ہیں ماضی ہو یا موجودہ حکومت پارٹی نے عوام کو اکیلے نہیں چھوڑا ہے ہماری کوشش ہے کہ مسلم لیگ (ن) کی جو پالیسی ہے وہ صوبائی سطح پر بھی متعارف کرایا جارہا ہے کیونکہ ہمارے اتحادی پیپلز پارٹی جو وزیر اعلیٰ کا تعلق اس جماعت سے ہے ان کی بھی یہی پالیسی ہے کہ عوام کو سہولیات فراہم اور ان کے مسائل حل کیا جائے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated 25 JAN 2025 Page No. 9

صوبائی حکومت کا روزگار پروگرام، 2 لاکھ 15 ہزار اسامیاں پیدا کی جائیں گی

محکمہ توانائی، مائنز اینڈ منرل، ویسٹ مینجمنٹ، مائیکرو فنانس، انڈسٹریز اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے شامل ہیں، چیف سیکرٹری

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں نوجوانوں کو روزگار کے بہترین مواقع کی تلاش میں مختلف شعبوں میں معاونت فراہم کرنے کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس سے اظہار خیال کرتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت بے روزگار نوجوانوں کیلئے قومی روزگار پروگرام شروع کرنے جا رہی ہے جس کے تحت نجی شعبے میں تقریباً 2 لاکھ 15 ہزار نئی ملازمتیں پیدا کی جائیں گی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ روزگار پروگرام کو فعال بنانے کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کئے جا رہے ہیں اور تمام محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کریں اور وہ خود اس کام کی نگرانی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس کو بتایا گیا کہ سرکاری شعبے میں روزگار کی مواقع محدود اور معدوم ہوتے جا رہے ہیں۔ دنیا میں وہی معیشتیں کامیاب ہیں جہاں پر نجی شعبہ زیادہ سے زیادہ ذرائع روزگار مہیا کرے۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس کے شرکاء پر زور دیا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنے پالیسی بیان میں روزگار کو ترجیح قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ اور ان کی کابینہ محکموں کو اپنی ترجیحات دے چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ روزگار کی فراہمی حکومت کی اہم ترین ذمہ داریوں میں سے ایک ہے۔ صوبے میں معاشی ترقی کا عمل جاری ہے جس کی بدولت روزگار کے مواقع بھی پیدا ہو رہے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ تمام ترقی یافتہ ملکوں میں نہ صرف مقامی آبادی مکمل طور پر برسر روزگار ہوتی ہے بلکہ انہیں دوسرے ملکوں سے بھی افرادی قوت درآمد کرنا پڑتی ہے۔ نوجوانوں کو ہنرمند بنانا کسی ملازمت کے بغیر اپنی روزی آپ کمانے کے قابل بنانا بھی بے روزگاری کے چیلنج سے نمٹنے کا ایک موثر ترین ذریعہ ہے۔ چیف سیکرٹری نے تمام متعلقہ سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ تمام اپنے متعلقہ محکموں میں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کریں ان میں محکمہ انرجی 5 ہزار، معدنیات 30 ہزار، لی ویسٹ 30 ہزار، مائیکرو فنانس 40 ہزار، انڈسٹری 20 ہزار، آئی ٹی 40 ہزار آسامیاں تخلیق کرے گی اس کے علاوہ اور بھی بہت سے محکمے ہیں جن میں روزگار کے مواقع تلاش کیے جا سکتے ہیں۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ماضی میں ذرائع روزگار اور نوجوانوں کے امور کو نظر انداز کیا گیا۔ جس کی وجہ نوجوانوں کا ایک طبقہ متنفر ہوتا جا رہا ہے۔ مجوزہ منصوبہ اور اس طرح کے اور منصوبہ جات نوجوانوں کو حکومت کے قریب لانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ واضح رہے کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی قیادت میں صوبے کے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ اور ان شاءاللہ بہت جلد صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں گے جس سے ان کی معیار زندگی نہ صرف بہتر ہوگی بلکہ معیشت پر بھی کافی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ اجلاس میں تمام متعلقہ سیکرٹریز نے شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

نجی شعبے میں 2 لاکھ 15 ہزار نئی ملازمتیں پیدا کی جائینگی، چیف سیکرٹری

بے روزگار نوجوانوں کیلئے قومی روزگار پروگرام شروع، فعال بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، شکیل قادر خان

صوبے میں معاشی ترقی کا عمل جاری جس کی بدولت نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع بھی پیدا ہو رہے ہیں

نوجوانوں کو ہنرمند اور اپنی روزی آپ کمانے کے قابل بنانا بھی بے روزگاری کے چیلنج سے نمٹنے کا ایک موثر ترین ذریعہ ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت بے روزگار نوجوانوں کیلئے قومی روزگار پروگرام شروع کرنے جا رہی ہے نجی

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

شعبے میں تقریباً 2 لاکھ 15 ہزار نئی ملازمتیں پیدا کی جائیں گی روزگار پروگرام کو فعال بنانے کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کئے جا رہے ہیں یہ بات انہوں نے صوبے میں نوجوانوں کو روزگار کے بہترین مواقعوں کی تلاش میں مختلف شعبوں میں معاونت فراہم کرنے کے حوالے سے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی چیف سیکرٹری شکیل قادر نے تمام محکموں کو روزگار کے مواقع پیدا کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ روزگار کی فراہمی حکومت کی اہم ترین ذمہ داریوں میں سے ایک ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں معاشی ترقی کا عمل جاری ہے جس کی بدولت روزگار کے مواقع بھی پیدا ہو رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 25 JAN 2025 Page No. 1C

کالعدم تنظیموں کے دو اہم کمانڈروں نے ساتھیوں سمیت ہتھیار ڈال دیئے قومی دھارے میں شامل

پہاڑوں سے اترنے والوں کو خوش آمدید کہتے ہیں، ظہور بلیدی

14 سال سے زائد دہشتگرد تنظیموں کا حصہ رہا، دہشتگرد کمانڈروں کے بچے بیرون ملک اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے، ہمیں نظر انداز کیا جاتا ہے، کئی نوجوان قومی دھارے میں آنا چاہتے ہیں، نجیب اللہ عرف درویش

2009 میں میری ملاقات تنظیم کے کمانڈر عابد عمران سے ہوئی جس نے میری ذہن سازی کی دہشتگرد بن گیا 2013 میں دلیپ شکاری کے پاس چلا گیا جو مکران ڈویژن کا کمانڈر تھا، عبدالرشید عرف خدائیداد

مجھے ایک لاکھ روپے اور موٹر سائیکل کا لالچ دیا گیا تھا کمانڈر معراج نے مجھے فوج کیخلاف لڑنے کا کہا، پاک فوج کا شکر گزار ہوں جس نے بروقت کارروائی کرکے مجھے غلط راستے پر جانے سے روکا، جنگیز خان

پہاڑوں پر بیٹھے ہوئے گمراہ افراد کیلئے راستہ کھلا ہے حکومت ہتھیار ڈالنے والوں کا کھلے دل سے خیر مقدم کرتی ہے، صوبائی وزیر کی پارلیمانی سیکرٹری مینا مجید ڈی آئی جی اعتزاز احمد گورایا کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ پہاڑوں پر بیٹھے ہوئے گمراہ افراد کیلئے راستہ کھلا ہے حکومت ہتھیار ڈالنے والوں کا کھلے دل سے خیر مقدم کرتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کالعدم تنظیموں کے کمانڈر نجیب اللہ عرف درویش عرف آدم اور عبدالرشید عرف خدائیداد عرف کماش کے ہتھیار ڈالنے کے موقع پر پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری کھیل مینا مجید بلوچ، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ اعتزاز احمد گورایا سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر بلوچستان سے انتہائی مطلوب دو دہشتگرد کمانڈرز اور دہشتگردی کے لیے بھرتی دو نوجوانوں نے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے کا اعلان کیا بلوچ دہشتگرد تنظیموں کے دہشتگردوں کی جانب سے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شمولیت کا سلسلہ جاری ہے بی آر اے کے کمانڈر نجیب اللہ عرف درویش نے قومی دھارے میں شمولیت کرتے ہوئے کہا........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کہ انہیں یہ محسوس ہوا کہ وہ بیرونی قوتوں کے مفادات کے لئے استعمال ہو رہے ہیں انہوں نے بتایا کہ میں 14 سال سے زائد دہشتگرد تنظیموں کا حصہ رہا اور بی آر اے کا اہم سرغنہ تھا نجیب اللہ کے ڈاکٹر اللہ نذر، بشیر زیب اور براہمداغ بگٹی سے قریبی روابط تھے دہشتگرد تنظیموں نے بلوچ نوجوانوں کو دہشتگردی میں جھونکا دہشتگرد تنظیموں کے کمانڈر بیرون ملک عیش جبکہ چھوٹے دہشتگردوں کو استعمال کرتے ہیں دہشتگرد کمانڈروں کے بچے بیرون ملک اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے ہیں اور ہمیں بالکل نظر انداز کیا جاتا ہے حکومت سے درخواست ہے کہ اور نوجوان بھی قومی دھارے میں آنا چاہتے ہیں ان کیلئے راستہ ہموار کیا جائے نجیب اللہ نے حکومت کا شکریہ ادا کیا کہ اسے قومی دھارے میں شامل ہونے کا موقع فراہم کیا گیا مختلف دہشتگرد تنظیموں کا سرغنہ عبدالرشید عرف خدائیداد عرف کماش بھی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہوا انہوں نے کہا کہ 2009 میں میری ملاقات بی ایل ایف کے کمانڈر عابد عمران سے ہوئی اور انہوں نے میری ذہن سازی کی اس کی باتوں میں آکر دہشتگرد بن گیا 2013 میں دلیپ شکاری کے پاس چلا گیا جو بی ایل ایف کے مکران ڈویژن کا کمانڈر تھا 2016 میں میں نے بلوچ لبریشن آرمی (بی آر اے) میں شمولیت اختیار کی میرا شمار مکران ڈویژن کے سینئر کمانڈروں میں ہوتا تھا گلزار امام عرف شمبے، دلیپ شکاری مقدم مری، ماسٹر سلیم ان سب کمانڈروں سے میرے قریبی رابطے تھے میں دہشتگرد تنظیموں کا اصل روپ پہچان چکا ہوں جس کے بعد کنارہ کشی اختیار کی حکومت پاکستان نے مجھے عزت دی جس سے مجھے بہت خوشی ہے کہ میں حکومت کا شکر گزار ہوں۔ قومی دھارے میں شامل ہونے والے نوجوان جنگیز خان کا کہنا ہے کہ مجھے ایک لاکھ روپے اور موٹر سائیکل کا لالچ دیا گیا تھا کمانڈر معراج نے مجھے فوج کیخلاف لڑنے کا کہا لڑنے کے عوض پیسے اور ہتھیار دینے کا وعدہ کیا تھا۔ دہشتگردی کی لیے بھرتی ہونے والے نوجوان فراز بشیر نے بھی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شمولیت کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ میں پاک فوج کا شکر گزار ہوں جس نے بروقت کارروائی کر کے مجھے غلط راستے پر جانے سے روکا۔ دہشتگرد تنظیموں کے کمانڈر باہر بیٹھ کر عیش کرتے ہیں اور ہمیں فوج کیخلاف لڑاتے ہیں۔

نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے بین الاقوامی پروازوں کا باضابطہ آغاز پہلی فلائٹ مسقط پہنچ گئی

پی کے 197 گوادر سے مسقط کیلئے 39 مسافروں کو لیکر روانہ ہوئی، پی آئی اے کے حکام نے مسافروں کو رخصت کیا

ملک میں فضائی آپریشن فعال کرنے کیلئے متحرک، ابتدائی طور پر مسقط کیلئے ہفتہ وار ایک پرواز آپریٹ کرینگے، ترجمان پی آئی اے

گوادر (بیورو رپورٹ) قومی ایئر لائنز (پی آئی اے) کی نئے گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے پہلی بین الاقوامی.........

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

پرواز مسقط چلی گئی، ترجمان کے مطابق پی آئی اے کا نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے بین الاقوامی پروازوں کا باضابطہ آغاز ہوگیا، پی آئی اے نے روایت برقرار رکھتے ہوئے نیو گوادر ایئرپورٹ سے بین الاقوامی افتتاحی پرواز پی کے 197 نے مسقط کیلئے اڑان بھری، پرواز 39 مسافروں کو لیکر روانہ ہوئی، اس موقع پر گوادر ایئرپورٹ پر پی آئی اے کے حکام نے مسافروں کو رخصت کیا

بلوچستان کے 51 وارڈز میں انتخابات کیلئے انتظامات مکمل

کوئٹہ (این این آئی) الیکشن کمیشن آف پاکستان کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق صوبہ بلوچستان کے 25 اضلاع میں 26 جنوری 2025، بروز اتوار کو ہونے والے لوکل گورنمنٹ کے ضمنی انتخابات کے 51 انتخابی.........

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

وارڈز میں 167 امیدوار مد مقابل ہیں انتخابات کے حوالے سے سیکورٹی کے تمام تر انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 JAN 2025

Page No. 11

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی اپنے افسر کیخلاف کارروائی کی درخواست

نازیبا الفاظ و افسران کو بغاوت پر اکسانے کا الزام وزیر کے دوست کی مداخلت کا نوٹس لیا جائے، انجینئر شکیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ بلوچستان نے مبینہ طور پر صوبائی وزیر کے دوست کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کرنے اور محکمے کے افسران کو بغاوت پر اکسانے پر اپنے ہی محکمے کے افسر کے خلاف کارروائی کی درخواست دے دی۔ محکمہ پی ایچ ای بلوچستان کی جانب سے ایف آئی اے بلوچستان کے سائبر کرائم ونگ کو لکھے گئے مراسلے میں کہا گیا ہے کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے انجینئر شکیل بلوچ نے وٹس ایپ گروپ بنا رکھا ہے جس میں وہ افسران کو محکمے کے خلاف بغاوت اور صوبائی وزیر کے دوست کاشف کے خلاف اکسانے میں ملوث ہے اور وہ صوبائی وزیر، انکے دوست اور محکمے کے خلاف نازیبا زبان استعمال کر رہا ہے، محکمہ پی ایچ ای حکام نے مراسلے میں شکیل بلوچ کے خلاف ہتک عزت، بلیک میلنگ اور غلط اطلاعات پھیلانے کے الزامات کے تحقیقات اور قانونی کارروائی کرنے کی درخواست کی۔ اس حوالے سے رابطہ کرنے پر محکمہ پی ایچ ای کے افسر انجینئر شکیل بلوچ نے بتایا کہ کاشف نامی شخص محکمے کے افسران پر دباؤ ڈال رہا ہے جبکہ ان کے دباؤ میں نہ آنے پر مجھے گزشتہ سال مئی میں پہلے او ایس ڈی اور ستمبر میں معطل کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی قسم کی بلیک میلنگ یا دباؤ کا شکار نہیں ہوں گا۔ انہوں نے حکام سے محکمے میں مداخلت کا نوٹس لیکر شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔

مسلسل غیر حاضری پر پشین کی 4 خواتین لیویز اہلکار ملازمت سے برطرف

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی جی لیویز نے مسلسل غیر حاضری پر پشین کی چار خواتین لیویز اہلکاروں کو ملازمت سے برطرف کر دیا لیویز ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر جنرل لیویز عبدالغفار مگسی کو شکایات موصول ہوئی تھیں کہ پشین لیویز کی چار خواتین اہلکار بی بی شاکرہ، گل سلمیٰ، ماہ جبین اور بی بی رخسانہ ڈیوٹی سے مسلسل غیر حاضر اور غیر پیشہ وارانہ رویہ اختیار کیا ہوا ہے جس پر ڈی جی نے چاروں لیڈی اہلکاروں کو ملازمت سے برطرف کر دیا۔

نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کیخلاف کریک ڈاؤن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان کی ہدایات پر کوئٹہ، مستونگ، سوراب، خضدار، قلات، نوشکی، تربت اور نصیر آباد میں محکمہ ایکسائز کی زیر نگرانی کسٹم، پولیس اور لیویز کے اشتراک سے این سی پی گاڑیوں کے خلاف مشترکہ کارروائیوں کے دوران سینکڑوں نان کسٹم پیڈ گاڑیاں اور غیر رجسٹرڈ موٹر سائیکلیں ضبط کر لی گئیں۔

گوادر: مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کے تعاون سے ویٹرنری ڈسپنسری دوبارہ فعال

گوادر (خ ن) ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی خصوصی ہدایت اور تعاون سے محکمہ لائیو اسٹاک کی ویٹرنری ڈسپنسری جو 2019 سے بند اور غیر فعال تھی کو دوبارہ فعال کر دیا گیا۔ ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک افسر ڈاکٹر صابر علی بلوچ، ویٹرنری افسر ڈاکٹر امجد و دیگر بھی موجود تھے اور ڈسپنسری کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔ ڈسپنسری کے لیے ضروری ادویہ بھی فراہم کی گئیں۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے میر جاوید قادر نے کہا کہ گزشتہ کئی برسوں سے ڈسپنسری کی بندش کے باعث تلینٹ کے مالداروں کو اپنے مال مویشیوں کی بیماریوں اور ان کے علاج معالجے کے لیے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی خصوصی دلچسپی اور کوششوں سے اب مال مویشیوں کے علاج معالجے اور ویکسینیشن کا عمل روزانہ کی بنیاد پر جاری رہے گا۔

پشین پولیس نے مغوی بچے بازیاب کرالیے، اغواء کار گرفتار

کلی ترانہ سے گیارہ سالہ احسان اللہ اور 13 سالہ محمد حنفیا کو اغوا کیا گیا تھا، تفتیش کا آغاز

پشین (نامہ نگار) لیویز فورس پشین نے ایک کامیاب کارروائی کے دوران پشین کلی ترانہ سے اغواء ہونے والے بچوں کو بازیاب کرا کر اغواء کار کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر پشین زاہد خان خلجی اور اسسٹنٹ کمشنر پشین ظہیر احمد زہری کی خصوصی ہدایت پر لیویز تھانہ بے زئی کے انچارج سیف اللہ اور لیویز چیک پوسٹ انچارج روزی الدین نے ہمراہ لیویز فورس پشین نے بروقت اطلاع پر علاقہ مکینوں کے ساتھ اغوا کار کا تعاقب کرتے ہوئے کلی بے زئی میں مغوی بچے بازیاب کرا کر اغواء کار محمد صادق کو گرفتار کرلیا، واضح رہے کہ گزشتہ روز پہلوان گل کلی ترانہ پشین سے گیارہ سالہ احسان اللہ ولد علاؤ الدین اور 13 سالہ محمد حنفیا ولد محمد عیسی کو آج پہلوان گل سے موٹر سائیکل پر اغواء کیا گیا تھا۔ جسکی اطلاع موصول ہونے پر لیویز

تھانہ بے زئی انچارج سیف اللہ اور لیویز چیک پوسٹ انچارج روزی الدین ہمراہ لیویز فورس پشین نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے علاقہ مکینوں کے ساتھ اغواء کار محمد صادق ولد عبداللہ قوم یوسفزئی ساکن کلی ترانہ کو کلی بے زئی کے حدود میں گرفتار کرلیا اور مغوی بچے بازیاب کرالیے۔ پشین لیویز نے مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 25 JAN 2025 Page No. 12

بارش اور برفباری والا مغربی سسٹم بلوچستان سے نکل گیا، پی ڈی ایم اے

قلات میں خون جما دینی والی سردی نے ڈیرے ڈال دیئے گزشتہ روز کی بارش اور برف باری کے بعد سردی کی شدت میں مزید اضافہ

سردی کی شدت کل سے کم ہونا شروع ہو جائے گی، جنوری اور فروری کے پہلے ہفتے میں ایک اور مغربی سسٹم بلوچستان کے مختلف علاقوں میں اثر انداز ہونے کی توقع ہے

قلات (بیورو رپورٹ) شہر اور گردونواح میں خون جمادینی والی سردی نے ڈیرے ڈال دیئے گزشتہ روز کی بارش اور برف باری کے بعد سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہوگیا محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کم سے کم درجہ حرارت منفی 8- ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے شدید سردی میں سوئی گیس مکمل بند ہے اور بجلی کی طویل اٹھارہ گھنٹوں کی لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے شہر میں سوختنی لکڑی بھی نایاب ہو چکی ہے شہر میں ایندھن کی عدم موجودگی سے شہریوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ بلوچستان کی صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) نے کہا ہے کہ بارش اور برف بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

برسانے والا مغربی سسٹم بلوچستان سے نکل چکا ہے پی ڈی ایم اے کے مطابق بلوچستان کے شمالی اور وسطی علاقے شدید سردی کی لپیٹ میں ہیں، جبکہ شمالی ہوائیں بلوچستان اور سندھ کے ساحلی پٹی تک پھیل چکی ہیں۔ اکثر علاقوں میں کئی روز بعد آج دھوپ نکلی ہے، اور پی ڈی ایم اے نے پیش گوئی کی ہے کہ سردی کی شدت کل سے کم ہونا شروع ہو جائے گی۔ جنوری کے آخری اور فروری کے پہلے ہفتے میں ایک اور مغربی سسٹم بلوچستان کے مختلف علاقوں میں اثر انداز ہونے کی توقع ہے، جس سے موسم میں تبدیلی آسکتی ہے۔

ڈی سی کوئٹہ اسپتال کے مسلسل غیر حاضر ملازمین پر برہم

آخری شوکاز نوٹس کے بعد کوئی ڈیوٹی سے غیر حاضر ہوا تو نوکری سے فارغ کر دیا جائے گا، سعد بن اسد

کوئٹہ (آئی این پی) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ گروپ کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی ایچ او کوئٹہ، ڈپٹی ڈی ایچ او کوئٹہ، ڈی ایس ایم کوئٹہ، چیف ڈرگ انسپکٹر کوئٹہ، ڈسٹرکٹ خزانہ آفیسر و دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو غیر حاضر اور مسلسل غیر حاضر اسٹاف، غیر حاضر ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

گئی اس کے علاوہ پی پی ایچ آئی کے غیر حاضر اسٹاف کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں مختلف بی ایچ یوز، مفتی محمود ہسپتال، بی ایم سی ہسپتال، بے نظیر ہسپتال کے مسلسل غیر حاضر 74 ملازمین کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ جس پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے احکامات جاری کیے کہ ان تمام 74 ملازمین کو آخری بار شوکاز نوٹس جاری کیے جائیں اسکے بعد بھی اگر ڈیوٹی پر حاضر نہیں ہوتے اسکے بعد انہیں نوکری سے فارغ کرنے کے احکامات جاری کیے جائیں اس حوالے سے ڈی ایچ او کوئٹہ کو دو ہفتے کے اندر دوبارہ کمیٹی کا اجلاس میں حتمی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی جو بھی ملازمین حاضر ہوئے انکو چھوڑ کر دیگر ملازمین کو نوکری سے برخاست کی جائیں۔ اجلاس میں غیر حاضر ڈاکٹروں کے بارے میں کہا گیا کہ جو مسلسل ڈیوٹی سے غیر حاضر رہتے ہیں ان ڈاکٹروں کی تنخوائیں بند کی جائیں اور جب تک ڈی سی آفس سے اجازت نہ ملے اس وقت تک کسی کی تنخوائیں نہیں کھولی جائیگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 25 JAN 2025 Page No. 13

عوام میں پولیس تھانوں سے تحفظ کا احساس پیدا کرنا چاہئیں، ڈاکٹر مالک

امن دعوؤں سے نہیں بلکہ ترجیحات کو واضح کرکے لایا جاسکتا ہے، مصور کاکڑ کی عدم بازیابی پر اظہار تشویش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ مصور کاکڑ کا اغواء قابل مذمت ہے اور ابھی تک بازیاب نہ ہونا تشویشناک ہے۔ مصور کاکڑ کی عدم بازیابی حکومت کی ناقص کارکردگی اور عوام کے حوالے سے لم ترجیحات کو ظاہر کرتی ہے۔ جو کہ افسوسناک ہے ان خیالات کا اظہار سابق وزیراعلیٰ نے آل پاکستان صرافہ ایسوی ایشن کے مرکزی نائب صدر/صوبائی جنرل سیکرٹری نعیم رمضان صراف اور حاجی ظہور سومرو صراف کی قیادت میں ملنے والے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا نعیم رمضان صراف نے مصور کاکڑ کے حوالے سے نیشنل پارٹی کی حمایت و کردار کو سراہا۔ اور مصور کاکڑ کی بازیابی کے لیے مذید آواز بلند کرنے کی درخواست کی۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ امن دعوؤں سے نہیں بلکہ ترجیحات کو واضح کرکے لایا جاسکتا ہے۔ پولیس تھانوں کو کرپشن و پیسہ کمانے کا ذریعہ بنانے کے بجائے میرٹ و تحفظ کا جگہ بنانا ہوگا۔ عوام میں پولیس تھانوں مین تحفظ کا احساس پیدا کرنا چایئے۔ اس کے لیے اقدامات کرنے ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کا اصولی موقف ہے کہ ملک کی بقاء جمہور کی حکمرانی میں ہے۔ عوام کو ہی بالادست ہونا چاہئے اور تبدیلی صرف ووٹ کی طاقت سے ہو۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 70 برسوں سے انتخابات میں شب وخون مارا گیا۔ اور عوام کی رائے کو روندا گیا۔ حالیہ انتخابات ملکی تاریخ کا بدنما داغ ہے۔ جس کا خمیازہ ملک بدترین حالات سے بھگتے گا۔ انہوں نے کہا کہ معصوم کاکڑ سمیت ہر بچہ ہمارا وراث ہے۔ نیشنل پارٹی معصوم کاکڑ کی بازیابی کے لیے اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کی مرکزی ترجمان علی احمد لانگو سابق صوبائی صدر میر عبدالخالق بلوچ ضلعی جنرل سیکرٹری ریاض زہری عارف کرد سمیت دیگر موجود تھے۔

بلوچستان میں دوردراز علاقوں تک انٹرنیٹ کا پھیلاؤ ممکن بنایا جائے گا، ظہور بلیدی

چیلنجنگ ٹاسک سے نمٹنے کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام کیا جارہا ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان صوبہ میں انٹرنیٹ اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو تمام ممکنہ سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے اقدامات کررہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار مہمان خصوصی صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بلوچستان میر ظہور احمد بلیدی نے نیشنل رورل سپورٹ پروگرام کے انٹرنیٹ دوست اور انٹرنیٹ زبردست کے صوبائی لانچنگ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں انٹرنیٹ کو صوبہ کے دوردراز علاقوں تک انٹرنیٹ کا پھیلاؤ اور اس کے درست استعمال جیسے چیلنجنگ ٹاسک سے نمٹنے کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر کام کررہی ہے تاکہ بلوچستان کے عوام کو انٹرنیٹ اور ٹیکنالوجی سے آراستہ کرکے ملک وقوم کی ترقی کے لئے استعمال کیا جاسکے۔ تقریب سے ڈاکٹر راشد باجوہ، سی ای او NRSP وائس چانسلر ایس بی کے دومن یونیورسٹی کوئٹہ پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات ڈاکٹر طاہر رشید، سی ای او BRSP، مشرف علی فاروقی، نمود مسلم نے بھی خطاب کیا اور کہا کہ اس ورکشاپ کا مقصد بلوچستان کے دیہی خواتین، نوجوانوں اور بچوں میں ڈیجیٹل خواندگی اور انٹرنیٹ سیکیورٹی کو فروغ دینا تھا۔ گوگل/ٹائیڈز فاؤنڈیشن کے مالی تعاون سے چلنے والے "انٹرنیٹ دوست اور انٹرنیٹ زبردست" پروگرام کے پہلے مرحلے میں تقریباً 48,000 افراد تک رسائی حاصل کی گئی، جن میں 23,000 دیہی خواتین اور 25,000 اسکول کے بچے شامل تھے۔ ورکشاپ میں لسبیلہ، کیچ اور بلوچستان کے دیگر علاقوں سے آنے والے مستفید افراد نے پینل گفتگو میں حصہ لیا اور پروگرام کے ان کی زندگیوں پر اثرات کے تجربات شیئر کیے۔

پیکا ایکٹ آزادی صحافت پر قدغن لگانے کی کوشش ہے، جمعیت نظریاتی

یہ ڈیجیٹل میڈیا تک محدود نہیں رہیگا، اسے پرنٹ اور الیکٹرونک کو دبانے کیلئے استعمال کیا جائے گا، مولانا لونی ودیگر

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی قائم مقام امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی سرپرست اعلی مولانا اجمل قادری مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا احمد علی ثانی ودیگر نے قومی اسمبلی سے پیکا قانون کی منظوری کو کالا قانون قرار دیتے ہوئے صحافی برادری کے جانب سے اس کالا قانون کو عدالت میں چیلنج اور مسترد کردینے کی حمایت کی اور کہا کہ پیکا ایکٹ ترامیمی بل آزادی صحافت پرقدغن لگانے آزاد اور جمہوری سوچ دفنانے کی کوشش ہے۔ پیکا ترمیمی ایکٹ آزاد صحافت پر پابندی کی شروعات ہے یہ ڈیجیٹل میڈیا تک محدود نہیں رہیگا۔ اسے اصل میں پرنٹ اور الیکٹرونک کو دبانے کیلئے استعمال کیا جائے گا۔ دنیا آزادی اظہار رائے کی جانب گامزن ہے لیکن یہاں آزادی رائے کو چھینا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کی بالادستی، جمہوریت کی آزادی میں صحافت کا ایک کردار ہے جب تک آزادی اظہار رائے نہیں ہوگی تو نہ صرف میڈیا بلکہ پارلیمنٹ اور عدلیہ کی آزادی بھی سلب ہوجائے گی۔ ہر دور میں صحافیوں نے آزادی سلب کرنے والوں کے خلاف آواز اٹھائی۔ ہر ڈکیٹیٹر کے دور میں اس کے خلاف میدان میں کردار ادا کیا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پارلیمنٹ کے پاس فیصلے کا کوئی اختیار نہیں رہا ملک میں طاقتور طبقات کا راج چل رہا ہے انھوں نے کہا کہ جمعیت نظریاتی نے ہمیشہ آمرانہ پالیسوں کی کھل کر مخالفت کی ہے اور اب بھی حکومت کے اس امرانہ قوانین کے مخالفت و مذمت کرتی ہے۔

...کا قانون میں اپوزیشن کی تجاویز شامل، غلط رنگ نہ دیا جائے، جمال رئیسانی

...یڈیا یا آزادی صحافت پر کوئی قدغن نہیں، قانون فیک نیوز کی روک تھام میں معاون ومددگار ہوگا

اسلام آباد (اے پی پی) پیپلز پارٹی کے رکن ...ی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے کہا ہے ...ہ پیکا قانون میں اپوزیشن کی تجاویز شامل کی گئیں، ...ون منظور ہونے کے بعد اپوزیشن اسے غلط رنگ دینے سے گریز کرے۔ جمعے کو پارلیمنٹ ہاؤس میں "اے پی پی" سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پیکا قانون سے پورے پاکستان کے عوام کو فائدہ پہنچے گا، اس پر تنقید برائے تنقید کی سیاست کرنے والوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ تھوڑا وقت نکال کر اسے بغور پڑھ لیں، یہ قانون سیاستدانوں اور صحافیوں سمیت تمام سٹیک ہولڈرز کے لئے فیک نیوز کی روک تھام میں معاون ومددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کہنا کہ پیکا قانون کے ذریعے میڈیا یا آزادی صحافت پر کوئی قدغن ہے، یہ بلکل غلط اور بے بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافت اور صحافیوں کے فروغ کے لئے پیپلز پارٹی صف اول میں نظر آتی ہے بالخصوص سینئر صحافیوں کی عزت و توقیر ہونی چاہیے، اب تو کوئی بھی مائیک اور موبائل کیمرہ آن کرکے صحافی بن جاتا ہے جس سے سینئر صحافیوں کو ہی نقصان پہنچتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کی جانب سے مذاکرات سے واپسی جلد بازی ہے، مذاکرات میں ہمیشہ دونوں فریق صبر وتحمل سے کام لیتے ہیں جس سے کسی نہ کسی نتیجے پر پہنچا جاتا ہے، جلد بازی میں ہمیشہ غلط فیصلے ہوتے ہیں جن کا نقصان بھی ہوتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 JAN 2025 Page No. 14

عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنانے کیلئے جدوجہد کرنا ہوگی، پشتونخوامیپ

جرگوں کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے، ہر قسم کی قربانی کیلئے آپ کے ساتھ ہیں، ضلع کوئٹہ کے اولسی جرگے سے مقررین کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی کی دعوت پر کوئٹہ کے اولسی جرگے سے مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جرگوں کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے وطن کے تمام عوام کو مسائل، مصیبتوں اور بحرانوں سے نکال کران کے سر و مال کی تحفظ کو یقینی بنانے میں جدوجہد کرنی ہوگی، ہم ہر قسم کی تعاون اور قربانی کے لیے آپ کے ساتھ ہیں۔ کوئٹہ کے عوام شدید مسائل ومشکلات سے دوچار ہیں، عوام کے مسائل کے حل کے لیے جرگوں کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ آج کا یہ جرگہ صرف پشتون قوم نہیں بلکہ کوئٹہ کے تمام اقوام وعوام کی نمائندگی کر رہا ہے۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے زیر اہتمام بنوں پشتون قومی جرگے کے فیصلوں کی روشنی میں کوئٹہ ڈویژن کے تیسرے اور ضلع کوئٹہ کے اولسی جرگے سے مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جرگہ کی صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے کی۔ جرگہ میں ضلع کوئٹہ کے قبائلی عمائدین، علماء کرام سمیت ہر مکتبہ فکر کے نمائندگان نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔ جرگہ کا آغاز باقاعدہ تلاوت کلام پاک سے کیا گیا اور دعائے خیر کی گئی جس کی سعادت مولانا شراف الدین صاحب نے حاصل کی۔ جرگہ بلنہ گارڈن میرج ہال ایئرپورٹ روڈ بلیلی میں مزید دو دن تک جاری رہیگا۔ جرگہ کے پہلے سیشن میں پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیاتوال نے پشتونخوا وطن اور بالخصوص کوئٹہ شہر میں عوام کے مسائل ومشکلات اور درپیش اذیت ناک صورتحال بیان کیں۔ اولسی جرگے سے ملک عنایت اللہ کاسی، ملک ذاکر حسین کاسی، اختر بازئی، سردار ادریس بڑیچ، پادری سائمن بشیر صاحب، تنظیم نسل نو ہزارہ کے چیئرمین نادر علی ہزارہ، سردار ہمایوں خان وردگ نے خطاب کیا۔ اولسی جرگے کا دوسرا سیشن صدر جرگہ نواب محمد ایاز خان جوگیزئی شروع ہوا۔ تلاوت کلام پاک کی سعادت قاری نصیب اللہ نے حاصل کی۔ اولسی جرگے سے نصر اللہ خان توخی، ملک نسیم یاسین زئی، مولوی علی جان شموزئی، ارباب ندیم خان کاسی، سید حمزہ آغا، ڈاکٹر عبدالظاہر بازئی، ڈاکٹر حامد خان اچکزئی نے خطاب کیا۔ تیسرا سیشن صدر جرگہ نواب محمد ایاز خان جوگیزئی شروع ہوا۔ جس سے سردار محب اللہ الکوزئی، ذوالفقار علی باتور ہزارہ، ملک اسلم جلال خیل ناصر، سید محمد عیوض ہزارہ، ملک ابراہیم خان ترین، احسان اللہ بارکزئی، رضا ہزارہ وکیل، سردار زادہ عبدالمتین سلیمانخیل، حاجی نعمت مسعود، مولوی عبدالمنان شموزئی، حاجی خان آکا، مختار خان توخی، سید امیر جان آغا، ملک منیر خان بازئی، حاجی سلیم خلقی، مفتی مولاداد، محمد اکبر دمڑ، گلان آکا، شہزاد بابئی نے خطاب کیا۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، ضلع کوئٹہ کے سینئر معاونین سعید خان کاکڑ، ولی بریالی، جمشید خان دوتانی اور نصیر احمد کاکڑ نے سرانجام دیئے۔ مقررین نے کہا کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کی مہربانی میں ہونیوالے تمام اقوام وعوام کا جرگہ انتہائی خوش آئند اور قابل ستائش ہے۔ ہمارے وطن میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال یہ ہے کہ عوام کے سر و مال کو کئی تحفظ حاصل نہیں۔ قبائل کی زمینوں ناروا غلط سیٹلمنٹ کے ذریعے ایسے لوگوں کو سینکڑوں ہزاروں ایکڑ الاٹ کیا جارہا ہے جن کا اس صوبے اور کوئٹہ سے کوئی تعلق ہی نہیں۔ کوئٹہ کے قبائل بالخصوص کاسی، یاسین زئی، بازئی کے زمینوں اور معدنیات وسائل پر قبضہ جاری ہے۔ بدامنی، چوری، ڈکیتی، اغواء برائے تاوان اور دہشتگردی کے واقعات میں ملوث کسی بھی ملزم کو آج تک نہیں پکڑا گیا۔ غریب عوام قانون کی گرفت جبکہ عوام دشمن اور جرائم پیشہ عناصر قانون کی گرفت سے مکمل آزاد ہیں۔ فارم 47 کی مسلط حکومت کو عوام کے مسائل ان کے سر و مال کی تحفظ سے کوئی سروکار نہیں۔ کوئٹہ سے معصوم بچے مصور کاکڑ کو اغواء کیا گیا آج تک بازیاب نہ ہوسکا۔ بچوں، بڑوں کو اغواء کرکے لاکھوں، کروڑوں روپے تاوان کے عیوض مانگا جاتا ہے۔ لیکن حکومت اور قانون نافذ کرنیوالے ادارے امن وامان کی قیام اور عوام کے جان ومال کی تحفظ میں بری طرح ناکام نظر آرہے ہیں۔ عوام کے خزانے سے اربوں روپے سیکورٹی کی مد میں ایف سی ودیگر فورس پر خرچ ہونے کے باوجود عوام کو تحفظ حاصل نہیں۔ کوئٹہ شہر اور دیگر قومی، صوبائی شاہراہوں پر دن دیہاڑے مسلح عناصر ٹرکوں کو نذر آتش کرکے ڈرائیورز کو قتل کردیتے ہیں۔ کوئلے ودیگر لوڈ ٹرکوں کو جلا دیا جاتا ہے، فائرنگ کرکے املاک کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچایا جاتا ہے یہ کیسے ممکن ہیں کہ ان واقعات میں ملوث عناصر حکومت اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی گرفت سے آزاد ہو؟ مقررین نے پشتونخوامیپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی اور صدر جرگہ نواب محمد ایاز خان جوگیزئی سے اپیل کی کہ جرگوں کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے کمیٹیاں بنائی جائے اور ایسے فیصلے کیئے جائیں جن کا پشتونخوا وطن اور اس کے عوام پر مثبت اور دورس نتائج مرتب ہو۔ ہم تمام قبائل وعوام ہر قسم کی تعاون وقربانی کے لیے تیار ہوں گے۔ جرگہ رات گئے تک جاری رہا۔ جرگہ آج بروز ہفتہ 25 جنوری صبح 10 بجے پھر سے شروع ہوگا۔ جس میں دیگر شرکاء کو خطاب کا موقع فراہم کیا جائے گا اور شرکاء کی جانب تمام قیمتی تجاویز کے بعد مشترکہ اعلامیہ جاری کیا جائے گا۔

کتب ضبط کر کے طلباء کو گرفتار کرنا جاہلانہ سوچ ہے، سردار رند

ریاست کی جانب سے علم اور شعور کو بندوق کی نوک پر دبانے کی کوشش قابل مذمت ہے، بیان

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) سینئر سیاست دان سابق وفاقی/صوبائی وزیر سردار یار محمد رند نے گوادر میں طلباء کے اسٹال پر چھاپے، کتب کو ضبط کر کے انہیں گرفتار کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ طلباء کے اسٹال پر حملہ اور کتابوں کو ضبط کرنا دراصل جاہلانہ سوچ کی عکاسی کرتا ہے جو عوامی شعور کو دبانے کی ناکام کوشش کر رہی ہے سردار رند نے کہا کہ اس طرح کے علم دشمن اقدامات نوجوان نسل کی حوصلہ شکنی کا سبب بنا کر انہیں مایوسی کی جانب دھکیلتے ہیں طلباء کو فوراً رہا، کتب واپس کر کے غیر قانونی کارروائی میں ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے سردار یار محمد رند نے کہا کہ تعلیم کے فروغ میں رکاوٹ ڈالنے والے کسی بھی عمل کو برداشت نہیں کیا جائے گا یاست بندوق کی نوک پر علم وشعور کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔

بلوچستان کی سیاسی قیادت حقیقی مسائل کا حل تلاش کرے، نصیر مینگل

خوشحالی اور استحکام کیلئے اتفاق رائے ناگزیر ہے، سیدال ناصر اور عثمان بادینی سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) سابق وزیر اعلیٰ مسلم لیگ (ق) کے مرکزی سینئر نائب صدر میر محمد نصیر مینگل نے ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان ناصر اور رکن قومی اسمبلی میر عثمان بادینی سے ملاقات کی جس میں ملک کی سیاسی و مجموعی صورتحال سمیت بلوچستان کے حالیہ منظرنامہ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کئی دہائیوں سے جاری شورش کشیدگی اور غیر یقینی صورتحال کے پیچھے بیرونی طاقتوں کی سازشوں کو بیڈ گورننس، کرپشن، فیوڈلزم اور مفاد پرستانہ رویوں نے دوام بخشا ہے جس سے براہ راست بلوچستان کے عوام پے در پے محرومیوں اور مسائل کا شکار ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ خوشحال بلوچستان اور مستحکم پاکستان کیلئے بلوچستان کی سیاسی قیادت اتفاق رائے سے حقیقی مسائل کا حل تلاش کریں سیدال خان ناصر اور عثمان بادینی نے سابق وزیر اعلیٰ کی آمد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مخلص اور سینئر قیادت کی خدمات و تجربات سے فائدہ حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ انکی شاندار جمہوری و سیاسی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے روشن مستقبل کی جانب جدوجہد کی ضرورت ہے اس موقع پر میر از میر جان مینگل ودیگر بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 25 JAN 2025 Page No. 15

حب' فائرنگ کے تبادلے میں پولیس کانسٹیبل شہید' ایس ایچ او زخمی

شدید زخمی امین ساسولی کو کراچی منتقل کر دیا گیا' دین محمد کی میت پلی ماس وڈھ روانہ کردی گئی

حب (نامہ نگار) حب کے علاقے ساکران میں چھاپے کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں پولیس کانسٹیبل شہید جبکہ ایس ایچ او ساکران زخمی ہوگئے، واقعہ ساکران میں جمعرات اور جمعہ کی شب پیش آیا جہاں چھاپے کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں شہید کانسٹیبل کی شناخت دین محمد کے نام سے ہوئی جبکہ ایس ایچ او ساکران محمد امین ساسولی کو شدید زخمی حالت میں کراچی کے نجی اسپتال منتقل کر دیا گیا، تاہم فائرنگ کے تبادلے کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے، علاوہ ازیں شہید کانسٹیبل کی نماز جنازہ پولیس لائن حب میں ادا کردی گئی، تدفین وڈھ میں کی جائے گی۔ شہید پولیس کے جسد خاکی کو سرکاری اعزاز کیساتھ خضدار کی تحصیل وڈھ میں آبائی گاؤں پلی ماس روانہ کردیا گیا، نماز جنازہ میں ایس پی حب محمد معروف عثمان، فرنٹیئر کور حب کے میجر جنید، ڈی ایس پی عارف بلوچ، ڈی ایس پی حب تمام تھانوں کے ایس ایچ اوز سمیت دیگر پولیس کے آفسروں و جوانوں نے شرکت کی۔

ڈیرہ مراد جمالی، گاڑی بارودی سرنگ سے ٹکرا گئی، 3افراد شدید زخمی

مواد سیکورٹی فورسز کی گاڑیوں کے راستے میں نصب کیا گیا تھا' ڈی آئی جی نصیر آباد ایاز بلوچ

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب گاڑی بارودی سرنگ سے ٹکرانے کے نتیجے میں 3افراد شدید زخمی ہوگئے ڈی آئی جی نصیر آباد ڈویژن ایاز احمد بلوچ کے مطابق پولیس تھانہ منگولی کی حدود میں گاڑی باوردی سرنگ سے ٹکرانے کے نتیجے میں دھماکے سے کار اور رکشے میں سوار تین افراد شدید زخمی ہوگئے دھماکے سے گاڑی کو شدید نقصان پہنچا زخمیوں طبی امداد دینے کے بعد مزید علاج کیلئے لاڑکانہ منتقل کردیا گیا ہے ڈی آئی جی کے مطابق بارودی مواد وہاں نصب کیا گیا تھا جہاں سے سیکورٹی فورسز کی گاڑیاں گزرتی ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

کوسٹ گارڈز عملے نے اوتھل وجیوانی سے 34.505 کلوگرام چرس برآمد کرلیا

9لاکھ 15 ہزار 4 سو 40 لیٹر ایرانی ڈیزل اور دیگر مختلف اشیاء کی اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان کوسٹ گارڈز کے عملے نے گزشتہ ایک ماہ کے دوران بلوچستان کے مختلف علاقوں میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں کرتے ہوئے لاکھوں لیٹر ایرانی ڈیزل اور بڑی مقدار میں منشیات سمگل کرنے کی کوششیں ناکام بناتے ہوئے کروڑوں روپے مالیت کا سامان قبضے میں لیا ہے یہ کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گے پاکستان کوسٹ گارڈ کے عملے نے بلوچستان کے علاقوں جیونی، پسنی اور اوتھل میں مختلف کارروائیوں کے دوران .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

9لاکھ 15 ہزار 4 سو 40 لیٹر ایرانی ڈیزل، اوتھل اور جیوانی سے 34.505 کلوگرام چرس قبضے میں لی جس کی عالمی مارکیٹ میں مالیت 0.57 ملین ڈالر کے لگ بھگ ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان کوسٹ گارڈز نے اپنی روڈ چیک پوسٹوں پر دوران چیکنگ 30.6 ملین روپے مالیت کی متفرق اشیا کی اسمگلنگ/ترسیلات کو بھی ناممکن بنایا جن میں گٹکا، چھالیہ، نسوار، ٹائر، الیکٹرونکس اشیا، غیر ملکی کپڑا اور سگریٹ شامل ہیں پاکستان کوسٹ گارڈز ہر قسم کی منشیات اور غیر قانونی اشیا کی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے ہمہ وقت مصروف عمل ہے اور ملکی معیشت کو مستحکم کرنے میں اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔

INTEKHAB QUETTA

اوستہ محمد، بائی پاس بلوچ ہوٹل کے قریب سے نعش برآمد

اوستہ محمد (آن لائن) بائی پاس بلوچ ہوٹل کے قریب لاش برآمد نامعلوم شخص نے قتل کر کے لاش پھینک گئے ایس ایچ او تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز بائی پاس بلوچ ہوٹل کے قریب نامعلوم شخص نے لاڑکانہ کے علاقہ ٹھوپ چوسول کے رہائشی سید وزیر شاہ ولد سکندر شاہ کو قتل کرکیان پھینک گے پولیس کو اطلاع ملی تو لاش قبضہ میں لیکر اسپتال منتقل کیا ان بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

کے ورثا کو اطلاع دی ورثا کا کہنا تھا کہ سید مریدوں کے پاس آیا تھا ان کی کسی سے کوئی دشمنی نہیں تھی ہمیں انصاف ملے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 JAN 2025

Page No. 16

غیر معیاری مصالحہ جات، کینسر جیسی مہلک بیماریاں پھیلانے لگے

کوئٹہ میں غیر معیاری مصالحہ جات کی فروخت کا مسئلہ سنگین شہریوں میں الرجی، گلے کی بیماریوں، اور اور کھانسی (oral cancer) جیسے خطرناک امراض میں اضافہ

زہریلے اجزا کی موجودگی اور حفظانِ صحت کے اصولوں کا خیال نہ رکھنا عوامی صحت کے لیے ایک بڑا خطرہ بن چکا

کوئٹہ (یو این اے) صوبہ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں غیر معیاری مصالحہ جات کی فروخت کا مسئلہ سنگین شہریوں میں الرجی، گلے کی بیماریوں، اور اور کھانسی (oral cancer) جیسے خطرناک امراض میں اضافہ ہو رہا ہے۔ غیر معیاری مصالحہ جات میں زہریلے اجزا کی موجودگی اور حفظانِ صحت کے اصولوں کا خیال نہ رکھنا عوامی صحت کے لیے ایک بڑا خطرہ بن چکا ہے کوئٹہ کی مختلف مارکیٹوں میں غیر معیاری مصالحہ جات کی فروخت معمول بن چکی ہے۔ غیر قانونی طور پر فروخت ہونے والے مصالحوں میں رنگین اجزا، کیمیکل، اور زہریلے مواد شامل ہیں، جو کہ کھانے کی اشیا میں استعمال کرنے سے شہریوں

بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

کی صحت پر سنگین اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، بعض اوقات ان مصالحہ جات کو گندے ماحول میں ذخیرہ کیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ان میں بیکٹیریا اور وائرس کی مقدار بھی بڑھ جاتی ہے ایک ماہرِ صحت نے بتایا کہ ہم نے کئی بار غیر معیاری مصالحہ جات کے نمونے چیک کیے ہیں اور ان میں کیمیکل اور زہریلے اجزا کی موجودگی پائی گئی ہے۔ یہ مصالحے عام طور پر دکانوں میں کم قیمت پر فروخت کیے جاتے ہیں، لیکن ان کے استعمال سے صحت کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں غیر معیاری مصالحہ جات کے استعمال کے نتیجے میں شہریوں میں الرجی اور گلے کی بیماریوں کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ انہیں کھانے کے بعد جلد پر خارش، سانس لینے میں تکلیف، اور گلے کی سوزش جیسے مسائل کا سامنا ہو رہا ہے۔ خاص طور پر بچے اور بزرگ افراد ان بیماریوں کا زیادہ شکار ہو رہے ہیں ایک مقامی والدہ نے شکایت کی کہ میرے بچے اکثر کھانے کے بعد خارش اور گلے میں سوزش کی شکایت کرتے ہیں۔ ہم نے کئی بار ڈاکٹر سے مشورہ کیا، اور ان کا کہنا ہے کہ کھانے میں استعمال ہونے والے مصالحوں کی وجہ سے یہ مسائل ہو رہے ہیں ماہرین کا کہنا ہے کہ غیر معیاری مصالحہ جات میں کیمیکل اور زہریلے اجزا کی موجودگی منہ کے کینسر) اور کانسی (کے خطرات کو بڑھا رہی ہے۔ ان مصالحوں میں مضرِ صحت اجزا کے استعمال سے منہ، زبان، اور حلق کے کینسر میں اضافہ ہو رہا ہے، جو کہ ایک سنگین مسئلہ بن چکا ایک ماہرِ طب نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔

کوئٹہ میں ادویات کی قیمتوں میں اضافہ شہریوں کی مشکلات بڑھ گئیں

ادویات کی قیمتوں کے حوالے سے مختلف اسٹیک ہولڈرز سے ملاقاتیں کی ہیں، صوبائی وزیرِ صحت بخت محمد کاکڑ

کوئٹہ (یو این اے) صوبہ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں حالیہ دنوں میں ادویات کی قیمتوں میں اضافہ ہو گیا ہے جس نے عوام کو مشکلات میں ڈال دیا ہے۔ قیمتوں میں اضافے کے باعث شہریوں کی صحت کی دیکھ بھال مزید مہنگی ہو گئی ہے، اور خاص طور پر غریب اور متوسط طبقہ اس اضافے سے پریشان ہے کوئٹہ میں ادویات کی قیمتوں میں اضافے کی مختلف وجوہات بتائی جا رہی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ادویات کی قیمتوں میں اضافے کا تعلق عالمی سطح پر خام مال کی قیمتوں میں اضافے اور پاکستانی

بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

روپے کی قدر میں کمی سے ہے۔ اس کے علاوہ، درآمدی ادویات کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے مقامی مارکیٹ پر بھی اس کا اثر پڑا ہے ایک مقامی فارماسسٹ نے کہا کہ ہمیں روزانہ کی بنیاد پر ادویات کی قیمتوں میں اضافے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پچھلے کچھ مہینوں میں کئی اہم ادویات کی قیمت میں دوگنا اضافہ ہو چکا ہے، جس کا اثر ہماری روزمرہ زندگی پر پڑا ہے۔ اور صوبائی وزارتِ صحت نے اس حوالے سے تحقیقات کا آغاز کر دیا حکومت کا کہنا ہے کہ وہ قیمتوں میں اضافے کو قابو پانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے، اور ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان (DRAP) کے ذریعے قیمتوں پر نظر رکھنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے صوبائی وزیرِ صحت بخت محمد کاکڑ یو این اے سے بات کرتے ہوئے کہا ہم نے ادویات کی قیمتوں کے حوالے سے مختلف اسٹیک ہولڈرز سے ملاقاتیں کی ہیں اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں کہ غریب عوام کو معیاری علاج میسر ہو سکے۔

INTEKHAB QUETTA

منوجان روڈ سرور ٹاؤن میں صفائی کی صورتحال ابتر

سیوریج کا نظام بھی درہم برہم ، نالیاں بلاک ہونے کی وجہ سے گندہ پانی گھروں میں داخل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) منوجان روڈ سرور ٹاؤن میں صفائی کی صورتحال ابتر، سیوریج کا نظام بھی درہم برہم ہو گیا، نالیاں بلاک ہونے کی وجہ سے گندہ پانی گھروں میں داخل ہو رہا، علاقہ گندے پانی کے جوہڑ کا منظر پیش کرنے لگا جس سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کوئٹہ میں صفائی کی صورتحال ابتر ہو گئی، میٹروپولیٹن کارپوریشن کے بعد نجی صفا کمپنی بھی شہر میں صفائی ستھرائی کی صورتحال کو بہتر بنانے میں ناکام نظر آ رہی ہے۔ چند مخصوص مقامات کے علاوہ شہر میں کہیں بھی صفائی کا عملہ نظر نہیں آ رہا۔ منوجان روڈ سرور ٹاؤن میں عرصہ دراز سے صفائی مہم نہیں چلائی جا سکی۔ کچرہ اور پلاسٹک بھر جانے سے نالیاں بلاک ہو گئے۔ گٹر بھی اوورفلو ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے سیوریج کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔ گندہ پانی قریبی آبادی کے گھروں میں داخل ہو گیا اور پورا علاقہ گندے پانی کے جوہڑ کا منظر پیش کرنے لگی ہے۔ سیوریج کے ابتر نظام کی وجہ سے سرور ٹاؤن اور ملحقہ علاقوں کے لوگ گھروں میں محصو ہو گئے ہیں۔ گلی کوچے اور سڑکوں پر جگہ جگہ سیوریج کے پانی کی وجہ سے تعفن اٹھ رہا ہے۔ علاقہ مکینوں نے بتایا کہ عرصہ دراز سے صفائی کا عملہ غائب ہے اور ان کے علاقے میں صفائی مہم نہیں چلائی گئی اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے کوئی اقدامات نہیں اٹھائے گئے۔ انہوں نے نجی کمپنی کی کارکردگی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے بتایا کہ مذکورہ کمپنی کا عملہ شہر کے چند مخصوص اور وی آئی پی علاقوں میں صفائی کر کے سب کچھ اچھا ہے کا راگ الاپ رہی ہے جبکہ شہر کے نواحی اور پوش علاقوں میں اب بھی صفائی کی صورتحال ابتر ہے۔ جس کی وجہ سے شہریوں کو اذیت ناک صورتحال کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سیوریج کے نظام کی صورتحال کئی مہینوں سے درہم برہم ہے اور شہریوں کی جانب سے متعدد مرتبہ انتظامیہ کو شکایت درج کرائی گئی اور منتخب نمائندگان کو بھی مسئلے کے بارے میں آگاہ کیا گیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہو رہی ہے۔ انہوں نے رکن صوبائی اسمبلی میر لیاقت لہڑی، کمشنر و ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ سے اپیل کی کہ علاقے میں صفائی کر کے سیوریج کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: مشرق

Bullet No. 7 Dated: 25 JAN 2025 Page No. 17

بلوچستان کے تمام مسائل کے حل کیلئے کوشاں!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی گذشتہ ادوار میں بلوچستان پیکج اور این ایف سی ایوارڈ کا نفاذ کیا تھا جو بلاشبہ بلوچستان اور اس کی عوام کے ساتھ یک جہتی کا اظہار ہے۔ کیونکہ ان دونوں سے بلوچستان اور اس کے عوام مستفید ہوئے۔ اب بھی بلوچستان بے شمار مسائل سے دوچار ہے جن کا تعلق وفاق سے ہے۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ان مسائل کو حل کرنے میں وفاق کی جانب سے سرد مہری کا مظاہرہ کیا جارہا ہے۔ بدقسمتی سے وفاق میں جو بھی حکومت آتی ہے وہ بلوچستان کے مسائل حل کرنے کے بڑے بلند دعوے کرتی ہے لیکن اس پر عملی طور پر اقدامات نہیں کئے جاتے جس کے باث یہ مسائل جوں کے توں رہتے ہیں جو کہ بلاشبہ اس صوبے کے ساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔

گذشتہ روز صدر مملکت آصف علی زرداری نے جھالاوان عوامی پینل کے سربراہ میر شفیق الرحمٰن مینگل سے ایوان صدر میں ہونے والی ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے تمام مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہیں۔ صوبے میں جاری منصوبوں کو بروقت اور معیاری بنایا جائے گا۔ بلوچستان کی پسماندگی کا موجودہ حکومت کو احساس ہے اور جلد بلوچستان کو باقی صوبوں کے برابر لانے کے لیے پیکج کا اعلان کیا جائے گا۔ پسماندہ صوبوں کو پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ ترجیحات میں شامل کیا ہے اور بلوچستان ہمارا دل ہے اور اس کی خوبصورتی کے لیے کوشاں ہیں۔ آصف علی زرداری نے بلوچستان کے عوام کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صدر مملکت آصف علی زرداری کی بلوچستان کے بارے میں مذکورہ بات چیت اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ پہلے کی طرح اب بھی بلوچستان کی ترقی اور اس کے مسائل حل کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ یہ اس صورت میں بہترین اقدام ہوگا۔ جب اس پر عملی طور پر اقدامات کئے جائیں گے اگر ایسا نہیں ہوتا تو یہ بھی ماضی کی حکومتوں کی طرح صرف دعوے اور دلاسے ہی رہیں گے۔ جو کہ بالکل صحیح بات نہیں ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 7 Dated: 25 JAN 2025 Page No. 18

سرمایہ کاری کے مواقع، وزیراعلیٰ بلوچستان کا مبنی برحقیقت اظہاریہ

بلوچستان وطن عزیز کا اہم صوبہ ہے جسے اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہر طرح کی معدنیات، وسائل، موقع اور امکانات سے مالا مال فرمایا ہے ہر چند کہ ماضی میں جانے انجانے میں روا رکھی گئی عدم توجہی کے باعث یہ صوبہ تعمیر و ترقی کے سفر میں باقی صوبوں سے قدرے پیچھے رہ گیا مگر اب یہ صوبہ ہر حوالے سے ترقی اور تعمیر وخوشحالی کے مدارج طے کر رہا ہے صوبے میں سرمایہ کاری کے بھی وسیع اور لامحدود امکانات اور مواقع موجود ہیں جن پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز سوئٹزر لینڈ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے تفصیلی روشنی ڈالی ہے اور کہا ہے کہ بلوچستان میں نہ صرف سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں بلکہ یہ اب سرمایہ کاروں کے لئے پرکشش منزل بھی بن رہا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے دورہ ڈیووس نے شنید میں ہے کہ سوشل میڈیا پر مقبولیت کے نئے ریکارڈ بھی قائم کئے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوئزر لینڈ کے شہر ڈیووس میں جاری ورلڈ اکنامک فورم کے 53ویں اجلاس میں شرکت کی اور اس موقع پر پاکستان پویلین کے زیر اہتمام "بلوچستان بریک فاسٹ" کی جو تقریب منعقد ہوئی اس میں وزیراعلیٰ نے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کیا سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ہیش ٹیگ سی ایم بلوچستان ایٹ ڈیووس ٹاپ ٹرینڈ بنا رہا بلوچستان بریک فاسٹ میں وزیراعلیٰ کے خطاب کی ویڈیوز اور تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل رہیں سوشل میڈیا صارفین نے بلوچستان حکومت کے جاری اقدامات پر اطمینان اور بلوچستان کے روشن مستقبل کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ترجمان صوبائی حکومت نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ میر سرفراز بگٹی کا یہ دورہ نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے اہم ثابت ہوگا۔ تقریب سے خطاب میں میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے قدرتی وسائل، سرمایہ کاری کے مواقع، اور حکومت کے ترقیاتی منصوبوں پر روشنی ڈالی اور اوورسیز پاکستانیوں اور بین الاقوامی مبصرین کو بلوچستان میں سرمایہ کاری اور سماجی واقتصادی ترقی کے لئے شراکت داری کی دعوت دی وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ پاکستان کی 24 کروڑ آبادی میں نوجوانوں کی بڑی تعداد شامل ہے جو ملک کی ترقی کے لئے ایک اہم اثاثہ ہے بلوچستان اس ضمن میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو 44 فیصد رقبے پر مشتمل ہے اور بے پناہ قدرتی وسائل، اسٹریٹجک محل وقوع، اور وسیع اقتصادی مواقع سے مالا مال ہے بلوچستان بلاشبہ پاکستان کے علاقائی اور عالمی تجارت کے دروازے کی حیثیت رکھتا ہے گوادر پورٹ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے سنگ بنیاد کے طور پر مرکزی حیثیت رکھتی ہے وزیراعلیٰ نے مختلف شعبوں کا تذکرہ کیا ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل جن میں ریکوڈک کاپر گولڈ مائن، کرومائیٹ، سنگ مرمر، اور قدرتی گیس کے وسیع ذخائر شامل ہیں یہ عالمی سرمایہ کاروں کے لیے سرمایہ کاری کے بے مثال مواقع فراہم کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی زراعت اور ماہی گیری کے شعبے بھی سرمایہ کاری کے لیے پرکشش ہیں یہاں اعلیٰ معیار کی کھجور، سیب، انار اور انگور کی پیداوار ہوتی ہے جبکہ ساحلی علاقوں میں ماہی گیری اور آبی زراعت کے شعبے سرمایہ کاروں کے لیے وسیع روشن امکانات ہیں انہوں نے ان شعبوں کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لئے اپنی زیر قیادت موجودہ مخلوط صوبائی حکومت کے جاری اقدامات کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ حکومت نے خصوصی اقتصادی زونز جیسے گوادر فری زون، قائم کیے ہیں اس کے علاوہ، صوبے میں انفراسٹرکچر کی ترقی کے ذریعے منڈیوں اور کمیونٹیز کو آپس میں جوڑنے کے لئے جاری اقدامات کا بھی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے تذکرہ کیا اور کہا کہ ترقی کا مطلب صرف اقتصادی ترقی نہیں بلکہ عوام کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانا ہے موجودہ صوبائی حکومت تعلیم، صحت، اور روزگار کی فراہمی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے اور مقامی کمیونٹیز کو ترقیاتی منصوبوں میں شریک کر رہی ہے تاکہ ترقی کے فوائد سے منصفانہ طور پر تمام مقامی لوگ استفادہ کر سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ یہ صوبہ ترقی کے ایک نئے دور کے دہانے پر کھڑا ہے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے ان مواقع کو بروئے کار لاکر نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان اور عالمی برادری کے لیے ترقی کے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں جیسا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے روشنی ڈالی ہے عین حقیقت بھی یہی ہے کہ بلوچستان میں مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع امکانات اور مواقع موجود ہیں اور یہ امر انتہائی مستحسن ہے کہ موجودہ حکومت اس بابت خصوصی طور پر کوشاں ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی تواتر سے مختلف فورمز سے سرمایہ کاری کے امکانات اور مواقع پر روشنی بھی ڈالتے آئے ہیں دوٹوک اقدامات کا عزم بھی ظاہر کرتے رہے ہیں اور حقیقتاً بھی ان کی قیادت میں موجودہ حکومت نے صوبے میں تعمیر و ترقی کے سفر کو تیز تر کرنے کے ساتھ ساتھ معاشی اور تجارتی سرگرمیوں کی بڑھوتری اور فروغ کے لئے بھی مثبت اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا ہے ہمیں قوی امید ہے کہ ان اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مواقع سے خاطر خواہ استفادے کے لئے سرمایہ کار گروپوں کو وزیراعلیٰ بلوچستان کی دعوت اور پیشکش پر لبیک کہتے ہوئے آگے آنا چاہئے اور یہاں مختلف شعبوں میں موجود مواقع سے خاطر خواہ استفادہ کرنا چاہئے سرمایہ کاری کے فروغ سے نہ صرف بلوچستان میں معاشی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہوگا او صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میسر آئیں گے بلکہ مختلف شعبوں میں جدت و بہتری بھی آئے گی اور ساتھ ہی صوبے کی معیشت کو بھی غیر معمولی سہارا ملے گا برسبیل تذکرہ یہاں اس بات کا بھی ذکر ضروری ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں سرمایہ کاری کے فروغ و بڑھوتری کے لئے وفاقی حکومت بھی پوری طرح کوشاں اور سنجیدہ ہے بالخصوص جب سے خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل کا قومی پلیٹ فارم معرض وجود میں آیا ہے یہ بات ماننی اور تسلیم کرنی چاہئے کہ ملک میں سرمایہ کاری کے فروغ کی راہ میں حائل بہت سی رکاوٹیں دور ہوئی ہیں اور بہت ساری کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں ہمیں امید ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں ایس آئی ایف سی کی معاونت سے بلوچستان سمیت ملک بھر میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے مثبت، مستحسن اور فعال و متحرک کردار ادا کریں گی یہ تسلسل برقرار رکھنے کی ضرورت ہے اور لازمی ہے کہ قدرت نے وطن عزیز کو جو لامحدود مواقع اور امتیازی خصوصیات دی ہیں ان سے خاطر خواہ استفادے کو یقینی بنایا جائے پہلے سے جاری اقدامات میں مزید وسعت و ہمہ گیریت لائی جائے اور اس بابت کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 7 Dated: 25 JAN 2025 Page No. 19

سڑکوں پر احتجاج کے طریقہ کار کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے

ملک بھر میں سڑکوں پر احتجاج کے طریقہ کار کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، کسی بھی احتجاج کے پیچھے ایک بڑا سانحہ ہوتا ہے لیکن اس احتجاج کے نتیجے میں جو مزید سانحات جنم لیتے ہیں اس کا سدباب کیسے ہوسکتا ہے۔ خیال تو یہ رکھنا چاہیے کہ ایک سانحہ کے بعد مزید سانحات نہ ہوں لیکن ہماری توجہ صرف اپنے مسائل اپنے مطالبات اور اپنے حقوق تک ہی محدود رہتی ہے ہم یہ نہیں سوچتے کہ ہمارے کسی عمل سے شہریوں کو کتنی پریشانی ہوتی ہے، صبح کا نکلا ہوا شخص رات گئے تک گھر نہیں پہنچ پاتا، وقت کا شدید نقصان اور ایندھن جو پہلے ہی مہنگا اور قوت خرید سے باہر ہوتا جارہا ہے اس کا ضیاں الگ ہوتا ہے، ہم سڑکوں کو بلاک کیے بغیر بھی اپنی بات حکام بالا تک پہنچا سکتے ہیں مسائل حل کرسکتے ہیں، احتجاج کے لیے بھی جدید طریقے اختیار کرنا چاہیے، ایک طریقہ سوشل میڈیا کے استعمال کا بھی ہوسکتا ہے، سوشل میڈیا نے تو بڑی بڑی حکومتوں کو پریشان کررکھا ہے۔

صوبائی دارالحکومت جو 50 ہزار نفوس کے لیے بسایا گیا تھا، اب اس کی آبادی لاکھوں میں پہنچ گئی ہے، جس کے باعث کئی مسائل نے جنم لیا ہے، شہر سمیت قومی شاہراہوں پر آئے روز احتجاج کے دوران سڑکیں اور شاہراہیں بند کرنے سے ٹریفک مسائل بڑھ جاتے ہیں، احتجاج کے اس طریقہ کار کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، ملک گیر سطح پر پبلک سیفٹی مہم کا آغاز ہونا چاہیے، جس کا مقصد لوگوں میں ٹریفک قوانین سے متعلق شعور و آگہی ہو۔

کوئٹہ جو صوبے کا دل ہے، یہاں روزانہ 40 سے 50 ہزار افراد گاڑیوں میں شہر کا رخ کرتے ہیں جس کے باعث ٹریفک کی روانی میں شدید مشکلات ہوتی ہے، ایک بڑی وجہ سیاسی جماعتوں، عوام، سول سوسائٹی کی جانب سے مسائل کے حل کے لیے آئے روز قومی شاہراہوں اور شہر کی مختلف سڑکوں پر دھرنے اور احتجاج ہیں، ہم یہ نہیں کہتے کہ عوام احتجاج نہ کریں مگر اس طریقہ کار کو تبدیل کریں، احتجاج دیگر ممالک کی طرح سڑک کنارے بھی کیا جاسکتا ہے، جس سے ٹریفک کی روانی اور عام راہ گزر پریشان نہ ہو، یا ایسے مقامات کا انتخاب کیا جاسکتا ہے جہاں ٹریفک کی روانی اور لوگوں کی آمد و رفت کم ہو، میڈیا کو بھی اس حوالے سے لوگوں کی مدد کرنی چاہیے کہ وہ بھی ایسے مقامات کے انتخاب میں لوگوں کی مدد کرے جہاں پر احتجاج ہونے سے عام آدمی کم سے کم متاثر ہو، قومی شاہراہیں اور شہر کی مختلف سڑکوں کو بند کرکے دھرنے دینے سے عوام کو مشکلات ہوتی ہیں جبکہ انتظامیہ سارا دن مذاکرات میں لگی رہتی ہے، سیاسی جماعتوں کے قائدین، تاجر برادری، وکلا، ڈاکٹرز، سول سوسائٹی اور اسٹیک ہولڈرز سے درخواست ہے کہ ملک، صوبہ اور شہر سب کا گھر ہے، یہاں بسنے والے بھی ہم جیسے افراد ہیں جو آئے روز شدید مشکلات اور ذہنی کرب میں مبتلا رہتے ہیں، ہم سب نے ہی ایک دوسرے کا خیال کرتے ہوئے آسانیاں پیدا کرنی ہونگی، تب ہی ایک خوشحال معاشرے کی جانب بڑھیں گے۔

وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی بھی ذمے داری ہے کہ وہ عوام کے مسائل کو مسائل سمجھے، دہشت گردی کے واقعات کو معمولی سمجھ کر نظرانداز نہ کریں، اس کے علاوہ بجلی، گیس کی لوڈشیڈنگ، پانی کی قلت اور دیگر مسائل کو بھی بروقت حل کریں، حکومت کی ہر معاملے میں کم علمی، نکما پن اور بے حسی کے باعث عوام میں بہت زیادہ غم وغصہ پایا جاتا ہے، حکومت بھی عوام کو بار بار احتجاج پر نہ اکسائے بلکہ اپنا کام وقت کرلے تو یہ نوبت ہی نہ آئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI QUETTA

Bullet No. 7 Dated: 25 JAN 2025 Page No. 20

بلوچستان میں معاشی سرگرمیاں، مستقبل میں خطے میں ترقی وخوشحالی کے روشن امکانات!

بلوچستان میں اقتصادی ترقی کے لیے زراعت، ماہی گیری اور معدنیات جیسے شعبوں میں سرمایہ کاری سے صوبہ میں ترقی و خوشحالی، کاروبار میں وسعت اور روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہونگے جن پر موجودہ صوبائی اوروفاقی حکومت ترجیحی بنیادوں پر کام کررہے ہیں، بیرونی سرمایہ کاری بھی آرہی ہے جس سے مستقبل میں بلوچستان ملک کا بڑامعاشی حب بنے گا۔سی پیک کے تحت گوادر پورٹ اوراس سے جڑے صنعتی زونز کی تعمیر سے بلوچستان میں صنعتی ترقی کوفروغ ملے گا۔ان صنعتی زونز میں سرمایہ کاری سے بلوچستان کی معیشت مستحکم ہوگی۔گوادر توانائی کے منصوبوں جیسے پاور پلانٹ توانائی کے بحران کوحل کرنے میں مدد دے گی۔صنعتوں کومستقل بجلی کی فراہمی یقینی ہوگی جس سے صنعتی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوگا۔نئی سڑکوں کی تعمیر سے مقامی وبین الاقوامی کاروباری افراد کونئی منڈیوں تک رسائی ملے گی۔مکران کوسٹل ہائی وے جس کی لمبائی 653 کلومیٹر ہے جوگوادر کوکراچی سے پسنی،اور ماڑہ،لسبیلہ کے ذریعے ملاتی ہے اور بحیرہ عرب ایران اوروسطی ایشیا تک رسائی فراہم کرتی ہے جو صوبے کی ترقی میں کلیدی کردارادا کرتا ہے اسی طرح قراقرم ہائی وے جیسے منصوبوں سے بلوچستان کے دور دراز علاقوں کو تجارتی نیٹ ورک سے جوڑا جاسکتا ہے جس سے تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔بلوچستان میں حکومت پاکستان کے ''ویژن بلوچستان2030'' کے تحت کمیونی کیشن انفراسٹر کچر،ڈیموں کی تعمیر،پانی کی قلت کو دور کرنے اور فشریز کے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے۔خوشحال بلوچستان کیلئے سیاسی اسٹیک ہولڈرز کا ایک پیج پر ہونا ضروری ہے تاکہ معاشی پالیسی کا تسلسل برقراررہے،سیاسی استحکام کے بغیر معاشی ترقی ممکن نہیں۔ بہرحال بلوچستان کی تعمیروترقی کے لیے حکومت پاکستان اور برادر ملکوں کے تعاون سے صحت،تعلیم اورلوگوں کو روزگار مہیا کرنے کے منصوبے بھی جاری ہیں جو مستقبل میں بلوچستان کے عوام کوبھرپور سہولیات فراہم کریں گی۔گزشتہ دنوں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی اقتصادی فورم کی تقریب سے خطاب کے دوران بلوچستان کی معیشت اور خطے میں خوشحالی کے متعلق بہترین انداز میں معاشی پالیسی پر بات کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، جو 44 فیصد رقبے پر مشتمل ہے اور عالمی سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع فراہم کرتا ہے۔ بلوچستان عالمی برادری کے لیے ایک مثالی اقتصادی مرکز بن سکتا ہے اور یہ پورے پاکستان اور دنیا کے لیے ترقی کے نئے دروازے کھول سکتا ہے۔وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب میں گوادر پورٹ کی اہمیت پرروشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ سی پیک کے سنگ بنیاد کے طور پر مرکزی حیثیت رکھتی ہے اور گوادر فری زون کوخصوصی اقتصادی زون کے طور پر سرمایہ کاروں کے لیے سازگار بنایا جارہا ہے۔انہوں نے ریکوڈک کے معدنی ذخائر کو عالمی سرمایہ کاروں کے لیے ایک اہم موقع قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی زراعت اور ماہی گیری بھی سرمایہ کاری کے لیے پرکشش ہیں۔میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کی حکومت تعلیم،صحت،اور روزگار کی فراہمی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔مقامی کمیونٹیز کوترقیاتی منصوبوں میں شامل کرنے کے ذریعے بلوچستان کے عوام کوترقی کے ثمرات سے مستفید کیا جارہا ہے۔بلوچستان میں سرمایہ کاری نہ صرف صوبے بلکہ پورے پاکستان اورعالمی برادری کے لیے ترقی کے نئے مواقع پیدا کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے عالمی سرمایہ کاروں کو دعوت دی کہ وہ بلوچستان کے قدرتی وسائل اور اس کی بے مثال اقتصادی اہمیت سے فائدہ اٹھائیں۔یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ بلوچستان اپنے جغرافیہ اورمحل وقوع کے لحاظ سے تجارتی حوالے سے اپنی منفرد اہمیت رکھتا ہے جہاں سرمایہ کاری سے نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک کے دیگر حصوں سمیت دنیا کے دیگر ممالک بھی مستفید ہونگے۔ بلوچستان میں معاشی تبدیلی اب ناگزیر ہوچکی ہے حالیہ کاوشیں ضرور رنگ لائینگی جوخوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان کا ضامن ثابت ہوں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 7 Dated: 25 JAN 2025 Page No. 21

بلوچستان کی تعمیر وترقی اور سرمایہ کاری کے مواقع وامکانات

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت صوبے میں تعمیر وترقی کے سفر کو تیز تر کرنے، عام آدمی کی امیدوں وتوقعات پر پورا اترنے، صوبے کی معیشت ومعاشرت کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے اور دیرینہ عوامی مسائل کے حل کے لئے پوری طرح کوشاں ہے اور امید کی جارہی ہے کہ حکومت کے جاری اقدامات کی بدولت نہ صرف آنے والے وقتوں میں بلوچستان کے عوام ترقیافتہ وخوشحال ہوں گے بلکہ صوبہ بھی بہت کچھ کرنے کے قابل ہوگا اور مجموعی قومی معیشت میں اس کا غیر معمولی کردار ہوگا ضرورت اس بات کی ہے کہ تعمیر وترقی اور خوشحالی کے جاری اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے اور ساتھ ہی صوبے کو اللہ تعالیٰ نے جو مواقع دیئے ہیں ان سے خاطر خواہ استفادہ کیا جائے بلوچستان اپنے قدرتی وسائل کے ساتھ ساتھ یہاں موجود سرمایہ کاری کے امکانات اور مواقع کی بدولت آہستہ آہستہ پوری دنیا کے سرمایہ کاروں کی امیدوں کا مرکز بن رہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے بقول دنیا بھر کے سرمایہ کاروں کے لئے بلوچستان پرکشش منزل بن رہا ہے یہ بات انہوں نے گزشتہ روز سوئٹزر لینڈ میں پاتھ فائنڈر گروپ کے زیر اہتمام منعقدہ بین الاقوامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی ہے اس تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان مہمان خصوصی کی حیثیت سے مدعو تھے تقریب میں دنیا بھر کے کاروباری اور ترقیاتی ماہرین نے شرکت کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کی 24 کروڑ آبادی میں نوجوانوں کی بڑی تعداد شامل ہے جو ملک کی ترقی کے لیے ایک اہم اثاثہ ہے بلوچستان اس ضمن میں کلیدی کردار ادا کرسکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو 44 فیصد رقبے پر مشتمل ہے اور بے پناہ قدرتی وسائل، اسٹریٹجک محل وقوع، اور وسیع اقتصادی مواقع سے مالا مال ہے بلوچستان بلاشبہ پاکستان کے علاقائی اور عالمی تجارت کے دروازے کی حیثیت رکھتا ہے گوادر پورٹ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے سنگ بنیاد کے طور پر مرکزی حیثیت رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل جن میں ریکوڈک کا پر گولڈ مائن، کرومائیٹ، سنگ مرمر، اور قدرتی گیس کے وسیع ذخائر شامل ہیں عالمی سرمایہ کاروں کے لیے سرمایہ کاری کے بے مثال مواقع فراہم کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی زراعت اور ماہی گیری کے شعبے بھی سرمایہ کاری کے لیے پرکشش ہیں یہاں اعلیٰ معیار کی کھجور، [illegible] درآمد، اور سرمایہ کاری کے لیے دیگر سہولیات فراہم کرتے ہیں اس کے علاوہ، صوبے میں انفراسٹرکچر کی ترقی کے ذریعے منڈیوں اور کمیونٹیز کو آپس میں جوڑنے کے لیے کام کیا جارہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ترقی کا مطلب صرف اقتصادی ترقی نہیں بلکہ عوام کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانا ہے موجودہ صوبائی حکومت تعلیم، صحت، اور روزگار کی فراہمی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے اور مقامی کمیونٹیز کو ترقیاتی منصوبوں میں شریک کررہی ہے تاکہ ترقی کے فوائد سے منصفانہ طور پر تمام مقامی لوگ استفادہ کرسکیں وزیراعلیٰ نے عالمی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ یہ صوبہ ترقی کے ایک نئے دور کے دہانے پر کھڑا ہے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے ان مواقعوں کو بروئے کار لاکر نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان اور عالمی برادری کے لیے ترقی کے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں تقریب سے سابق وزیراعظم پاکستان انوارالحق کاکڑ ودیگر نے بھی خطاب کیا یہاں اس خبر کا بھی ذکر ضروری ہے جس کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان کے دورہ ڈیووس نے سوشل میڈیا پر مقبولیت کے نئے ریکارڈ قائم کئے اور دنیا بھر سے سوشل میڈیا صارفین نے وزیراعلیٰ کے دورہ ڈیووس کی خبروں ویڈیوز اور تصاویر میں خصوصی دلچسپی دکھائی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوئٹزرلینڈ کے شہر ڈیووس میں جاری ورلڈ اکنامک فورم کے 53ویں اجلاس میں شرکت کے موقع پر پاکستان پویلین کے زیراہتمام "بلوچستان بریک فاسٹ" کی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی اپنے خطاب میں میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے قدرتی وسائل، سرمایہ کاری کے مواقع، اور حکومت کے ترقیاتی منصوبوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اوورسیز پاکستانیوں اور بین الاقوامی مبصرین کو بلوچستان میں سرمایہ کاری اور سماجی واقتصادی ترقی کے لیے شراکت داری کی دعوت دی۔ تقریب میں اوورسیز پاکستانیوں، بین الاقوامی مبصرین، اور دیگر معززین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے بلوچستان کے بارے میں دی گئی معلومات اور ترقیاتی ویژن کو سراہا وزیراعلیٰ بلوچستان کے دورہ ڈیووس کے اس مثبت اثر نے نہ صرف سوشل میڈیا پر عوامی توجہ حاصل کی بلکہ عالمی فورم پر بلوچستان کی نمائندگی کو مزید تقویت دی وزیراعلیٰ بلوچستان نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ عین مبنی برحقیقت ہیں اس وقت بلوچستان پوری دنیا کے سرمایہ کاروں کے لئے پرکشش منزل بن رہا ہے وفاقی اور صوبائی حکومت کے جاری اقدامات اور کوششوں کی بدولت صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ وبڑھوتری کی راہ ہموار ہوئی ہے اور ہمیں قوی امید ہے کہ آنے والے برسوں میں بلوچستان ایک نئی کروٹ لے گا اور صوبے کے عوام ترقی وخوشحالی کے فوائد وثمرات سے مستفید

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7   Dated: 25 JAN 2025   Page No. 22

پانی کی تقسیم پر سندھ کا مقدمہ

جی این مغل

☆☆☆

gn.mughal@janggroup.com.pk

دریائے سندھ کے پانی کی سندھ کیخلاف غیر منصفانہ تقسیم انگریز کے دور سے جاری ہے۔ اس وقت سے اب تک سندھ احتجاج کرتا آیا ہے مگر آج تک اس کی شکایت کا ازالہ نہیں ہوا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ برطانوی حکومت نے پھر بھی کسی حد تک سندھ کیساتھ منصفانہ سلوک کرنے کی کوشش کی۔ اس سلسلے میں برطانوی حکومت کی طرف سے کچھ ابتدائی اقدامات بھی کئے گئے مگر ان کی بھی نہیں سنی گئی، سندھ کو شکایت ہے کہ کم سے کم پانی کے حوالے سے سندھ اُس وقت بھی لُٹ رہا تھا اور اِس وقت بھی لٹ رہا ہے۔ سندھ کا شروع سے یہ موقف رہا ہے کہ سندھ کی معیشت کا 70 فیصد انحصار دریائے سندھ سے کے پانی پر ہے کیونکہ سندھ کی بیشتر زمین کی نیچے کا پانی نمکین ہے۔ یہ موقف کافی عرصے پہلے سندھ سے قومی اسمبلی کے ممبران نے ایک مشترکہ موشن Motion کے ذریعے قومی اسمبلی میں بھی پیش کیا تھا اور شکایت کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ ایک انتہائی اہم عوامی مسئلے کی طرف پانی اور بجلی کے وفاقی وزیر کی توجہ مبذول کرنا چاہتے ہیں کہ 1991ء میں پانی کے معاہدے پر عملدرآمد نہ ہونے کی وجہ سے سندھ میں خاص طور پر خریف کے موسم کے دوران آبپاشی کیلئے پانی کی شدید قلت ہو جاتی ہے جسکی وجہ سے سندھ کے عوام کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا سندھ کے قومی اسمبلی کے ان ممبران نے حکومت اور اسمبلی کے سیکریٹری کو لکھے گئے ایک خط میں واضح طور پر کہا کہ ایوان کی کارروائی ملتوی کی جائے تاکہ 1991ء کے پانی کی تقسیم کے معاہدے پر عملدرآمد نہ ہونے کی وجہ سے سندھ میں آبپاشی کیلئے پانی کی شدید قلت جیسے ایک انتہائی اہم معاملے پر اسمبلی میں غور کیا جائے کیونکہ اس کی وجہ سے کسانوں اور عام آدمی کو مشکلات کا سامنا ہے۔ اس مرحلے پر ان ممبران کی طرف سے ایک "مختصر بیان" جاری کیا گیا جس میں کہا گیا کہ "برطانوی دور سے پانی کی تقسیم کے ایشو کو کافی شہرت حاصل ہے 1932ء میں برطانوی حکومت نے اینڈرسن کمیٹی بنائی جس نے ایک رپورٹ بنائی اور اس پر عمل بھی کیا گیا اسکے بعد 1945ء میں راؤ کمیشن بنا جس نے رپورٹ دی مگر پنجاب حکومت نے اس رپورٹ سے اتفاق نہ کیا 1948ء میں انڈس بیسن ٹریٹی (Indus Basin Treaty) پر دستخط کئے گئے اسکے بعد 1983ء میں جسٹس حلیم کمیشن قائم کیا گیا مگر ان سارے کمیشنوں کے باوجود یہ ایشو متنازع ہی رہا۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ کے پی کے اور بلوچستان پانی کی قلت میں حصہ دار نہیں ہوں گے جب پانی کی قلت ہوگی تو اس میں سندھ اور پنجاب برابر کے حصہ دار ہوں گے مگر عملی طور پر یہ ہوا کہ پانی کی کمی میں فقط سندھ اکیلا حصہ دار ہوا۔ اس شارٹ اسٹیٹمنٹ میں مزید کہا گیا کہ 1991ء کے پانی کے معاہدے کی مزید خلاف ورزی یہ کی گئی کہ ٹین ڈیلیز (Ten Dailies) کے تحت پانی کی تقسیم روک دی گئی۔ دوسری طرف سندھ میں پانی کی کمی کے باوجود پنجاب جہلم لنک کینال اور تونسہ پنجند کینال کے ذریعے دریا سے پانی نکال رہا ہے۔ علاوہ ازیں اس عرصے میں منگلا ڈیم کو بھی اس پانی سے بھر دیا جاتا ہے حالانکہ معاہدے کے تحت ڈیم فقط دریا کے پانی سے بھرے جائینگے جب پانی اضافی (Surplus) ہوگا۔ قومی اسمبلی ممبران کے اس مختصر بیان میں اس بات پر افسوس ظاہر کیا گیا کہ کے پی کے اور بلوچستان کو پانی کی کمی کو پورا کرنے میں حصہ داری سے آزاد کئے جانے کے بعد ارسا کے اجلاس میں اب کے پی کے اور بلوچستان سندھ کی بجائے پنجاب کو ووٹ دیتے ہیں۔ اس طرح اس ایشو پر بھی سندھ کو (Isolate) اکیلا کر دیا گیا۔ اس بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ارسا کے کلاز 2(8) کے تحت ارسا کے کسی فیصلے پر تنازع پیدا ہونے کی صورت میں یہ ایشو سی سی آئی کے اجلاس میں اٹھایا جائے گا' مگر کیا کبھی اس پر عمل کیا گیا؟ اس بیان کے ذریعے پنجاب سے گزارش کی گئی کہ پنجاب بڑے بھائی کی حیثیت سے اس ضرورت کے وقت منگلا ڈیم سے سندھ کیلئے پانی جاری کرے کیونکہ پنجاب میں خریف کا موسم سندھ سے ڈیڑھ ماہ بعد شروع ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں کیونکہ پنجاب میں زیر زمین میٹھا پانی بڑی مقدار میں موجود ہے لہٰذا پنجاب کو پانی کے ذخیرہ کرنے کے حوالے سے سندھ پر برتری حاصل ہے۔ اس بیان کے آخر میں تجویز دی گئی کہ ان حالات کی روشنی میں 1991ء کے پانی کے معاہدے پر نظر ثانی کی جائے۔ مگر آج تک سندھ کے قومی اسمبلی کے ممبران کے اس بیان کی روشنی میں نہ اس صورتحال کا جائزہ لیا گیا نہ صوبوں کا مشترکہ اجلاس بلا کر اس ایشو پر نئے سرے سے غور کیا گیا اور نہ ہی آج تک قومی اسمبلی میں مرکزی یا پنجاب حکومت کی طرف سے سندھ کی ان پریشانیوں کے بارے میں کوئی واضح موقف اختیار کر کے اسمبلی کو اعتماد میں لیا گیا۔ سندھ کی زمین اور فصل سوکھ رہی ہیں انہیں بنجر ہونے سے بچایا جائے۔

Mir Sarfraz Bugti's Impactful Presence at Davos

Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti's participation in the World Economic Forum is a groundbreaking initiative that could pivot Balochistan's future towards growth and stability. Through strategic engagement and by harnessing the power of social media, Balochistan is poised to transform its identity, not merely as a part of Pakistan, but as an attractive global player in economic development. The world is watching, and the discourse generated around #CMBalochistanAtDavos could well usher in a new era for the province and its people. In a world that is increasingly interconnected, the ability of regional leaders to present their narratives on global platforms can shape perceptions and attract investment. This has been exemplified in the recent appearance of Chief Minister Mir Sarfraz Bugti of Balochistan at the World Economic Forum in Davos. As he represents the province, the hashtag #CMBalochistanAtDavos has surged to the forefront of social media conversations, generating a significant buzz, and sparking hope for a region that has often been misunderstood and overlooked. The World Economic Forum, known for gathering global leaders from various sectors, serves as the perfect stage for CM Bugti to advocate for the potential and resources of Balochistan. Historically overshadowed by narratives of instability and underdevelopment, the province now has a unique opportunity to showcase its rich assets its natural resources and untapped investment potential. Through events like the "Balochistan Breakfast" organized at the Pakistan Pavilion, Bugti has been able to present a fresh perspective on what Balochistan can offer. The enthusiastic reception of #CMBalochistanAtDavos on social media platforms underscores the relevance of such high-profile representations. Users from around the globe are not only sharing his addresses but also echoing sentiments of optimism regarding the development initiatives he outlined. The participation of overseas Pakistanis in the discussions further emphasizes the significance of this platform, and the potential for collaboration

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 7 Dated: 25 JAN 2025 Page No. 24

that can transcend geographical boundaries.

While addressing the audience, CM Bugti spotlighted the government's developmental vision and the commitment to transforming Balochistan into an attractive hub for international investors. He emphasized that the province is not just a territory waiting to be discovered but a vibrant community ready for a partnership in socio-economic development. His invitation to international investors to explore opportunities in Balochistan is a pivotal move that could lead to beneficial partnerships. The response from attendees, as noted, has been overwhelmingly positive, highlighting the strength of his message and the collective hope for a prosperous Balochistan. As his speeches circulate on social media, the impact can already be seen; not only do they foster a more positive image of the region, but they also ignite conversations around investment strategies and collaborative projects. This is critical in an age where social media plays an instrumental role in shaping public perception and encouraging discussions that could lead to actual change. The hashtag trending on platforms like X (formerly Twitter) is also a reflection of the regional pride being instilled among Balochistan's populace, bolstering their confidence in local governance and the possibilities that lie ahead.

It is essential to recognize the broader implications of such a trend. CM Bugti's engagement at the WEF goes beyond showcasing resources; it symbolizes a shift towards transparency and inclusion in governance. The international platform allows for not only advocacy but also dialogue, where Balochistan can express its needs, aspirations, and innovative solutions to developmental challenges. As Balochistan steps into the limelight, it provides an ample opportunity to redefine its narrative as a land rich in culture, diversity, and potential. The enthusiasm surrounding #CMBalochistanAtDavos reflects a collective aspiration to elevate the province not just on social media but in global economic considerations.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 25 JAN 2025

Page No.

کوئٹہ، صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو مختلف وفود سے ملاقات کے دوران بات چیت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی پارلیمانی سیکرٹری مینا مجید ڈی آئی جی اعتزاز احمد گوریا کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں، قومی دھارے میں شامل ہونے والے کمانڈر بھی موجود ہے

صوبائی وزیر میر صادق عمرانی سے شکیل بلوچ و دیگر وفود ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر سردار زادہ کوہیار ڈومکی سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں